اشتہار

القاب انریبل پریسیڈنٹ بہادر کے حکم کا کہ فینانشیل ڈیپارٹمنٹ میں باجلاس کونسل صاحبان عدالت کي چٹھي نمبر ۲۱ مورخۂ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع پر کہ ڈیپارٹمنٹ هذا کي چٹھي مورخۂ ۲۸ جولائي سنہ ۱۸۴۱ ع نمبر ۱۷ کي دفعات ایک سے لے پچاس تک کے جواب میں تھي صادر اور نافذ هوا ٭

دفعات ۶ و ۷ – حکم هوا کہ تفسیر دفعہ ۳ رخصتیونکے دستورالعمل مورخۂ ۲۹ جنوري سنہ ۱۸۴۰ ع جو کہ حکم مصدورۂ ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع میں مشتہر هوئي منسوخ هو اور یہہ اشتہار دیا جاوے کہ کورٹ آف ڈائرکٹرس بہادر نے یہہ ارشاد فرمایاهي کہ یہہ جو ایک دستورالعمل هي کہ حصول رخصت سے پیشتر اگر کوئي شخص غیرحاضر هو تو اسکي غیرحاضري کے ایام سواے بیماري شدید کے اور حالتمیں رخصت کے اندر نہ گنے جاویں سو ان جمیع صورتوں سے بهي متعلق متصور هوگا جبکہ کوئي شخص بدون حصول اجازت کے رخصت کي منظوري سے پیشتر یا بعد انقضاے ایام رخصت مرحمتي کے غیر حاضر رهے ٭

منتخب مطابق اصل

ایچ وي بیلي

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ڈپٹي سیکرٹري

نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم سے واسطے ممالک مغربي کے مشتہر هوا ٭

آر این سي هیملٹن

ممالک مغربي کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

اشتہار

ریونیو ڈیپارٹمنٹ

۵ اپریل سنہ ۱۸۴۳ ع

نواب گورنر جنرل بہادر نے ممالک مغربي میں صاحبان جج دهلي اور مرادآباد کو بہ شمول روهیل کهنڈ اور بریلي اور آگرہ اور فرخ آباد اور مین پوري اور کانپور اور فتحپور اور بندیل کهنڈ اور اور الہ آباد اور گورکهپور اور اعظمگڈہ اور جونپور اور مرزا پور اور بنارس اور غازیپور کے حسب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۸ ع کے اپنے اپنے علاقہ میں اسپیشل کمشنري کا اختیار عنایت فرمایا ٭

فورٹ ولیم ،

سپریٹ ڈیپارٹمنٹ ،

۲۶ اپریل سنہ ۱۸۴۳ ع

جو دستورالعمل کہ درباب اهتمام آمد استامپ اور اختیاروں صاحبان بورڈ اور کمشنران مال کے بذریعۂ گورنمنٹ کے احکام مورخۂ ۴ اگست سنہ ۱۸۲۹ ع هدائت هوئي هیں بترمیم اسکے

۴ اور ۵ دفعوں کے بنگالہ کے ڈپٹي گورنر بہادر بمطابقت راے آنریبل پریسیڈنٹ بہادر کے کونسل کے اجلاس میں دستورالعمل مندرجۂ ذیل ہدائت فرماتے ہیں *

دستورالعمل

جو اختیار کہ دستورالعمل اهتمام آمد اسٹامپ اور اختیارات صاحبان بورڈ اور کمشنران مال معینۂ احکام گورنمنٹ مورخۂ ۴ اگست سنہ ۱۸۲۹ ع کے دفعات ۴ اور ۵ کے رو سے صاحبان کمشنر مال کو مفوض تہا وہ اب سوپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے سپرد ہوا اور جب کہ صاحبان کلکٹر یا اور عہدہ‌داروں کو جو کہ اهتمام آمد کاغذ اسٹامپ کا رکھتے ہیں کاغذ غیر اسٹامپ پر چھاپہ یا کاغذ اسٹامپ کم قیمت کو کل قیمت کا کرانا ہوگا تو درخواست اسکي سوپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے پاس بہیجا کرینگے اور صاحبان کلکٹر وغیرہ عہدہ‌داران مہتمم آمد اسٹامپ کو لازم ہی کہ جب کوئي کاغذ چھاپہ طلب انکے حضور پیش ہو تو اُسکے پیش کرنے والے سے ایک جرمانہ موافق تقاضاے اپني راے کے لیں اور علاوہ اُسکے کل قیمت اسٹامپ اور اگر وہ کاغذ کاغذ کم قیمت ہو تو بقدر کمي اُس سے وصول کریں اور بعدہ اُن کاغذوں کو واسطے چھاپہ کے سوپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کے پاس بهیجدیں اور سوپرنٹنڈنٹ مذکور اگر اُسکي راے. درباب مقدار جرمانہ اور کمي قیمت کے راے صاحب کلکٹر وغیرہ عہدہ‌دار فریسندہ اُسکے سے مطابق ہوگي تو فوراً اُن کاغذوں کو چھاپہ کرکے واپس بهیجدیگا لیکن اگر اُسکي راے درباب مقدار جرمانہ اور کمي قیمت مجوزہ کے صاحب کلکٹر وغیرہ عہدہ‌دار فریسندہ اسکے سے مختلف ہوگي تو وہ روبکاري صاحب کلکٹر وغیرہ عہدہ‌دار مذکور کو معہ وجوہات اختلاف راے کے خدمت میں صاحبان بورڈ پرمٹ نمک و افیون کے ارسال کریگا اور جو کچھہ کہ صاحبان ممدوح اُس باب میں فیصلہ کردینگے وہ قطعي اور نافذ ہوگا اور جب کہ فیصلہ صاحب کلکٹر کا اس طریق پر صاحبان بورڈ نمک و افیون کے حضور سے اصلاح پایگا تو صاحب کلکٹر وغیرہ عہدہ‌دار مطابق احکام مصدرہ صاحبان ممدوح کے زر وصولي بقدر زاید واپس کردیگا اور اگر صاحبان ممدوح اس میں زیادہ جرمانہ تجویز کرینگے تو بقدر کمي اور وصول کریگا اور صاحبان بورڈ ممدوحہ کو بموجب اختیار مفوضہ دفعہ ۵ دستورالعمل بالا کے جسکي کہ اب ترمیم ہوئي آیندہ بهي یہہ اختیار حاصل رهیگا کہ جب صاحبان بورڈ ممدوحہ کسي شخص کو جسپر جرمانہ ہوا ہو بعد ثبوت. حالات کے مستحق تخفیف جرمانہ تصور کریں تو علاوہ محصول سرکاري کے جسقدر مناسب جانیں معاف کردیں *

ممالک بنگالہ کے آنریبل ڈپٹي گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا

تي آر ڈیوڈسن

ممالک بنگالہ کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

اشتہار

ریونیو ڈي پارٹمنٹ

اگرہ — ۹ جون سنہ ۱۸۴۳ ع

گورنر جنرل بہادر نے صاحبان جج میرٹھہ اور سہارنپور اور علیگڈہ کو اپنے اپنے علاقوں میں اختیارات کمشنران خاص متعلقہ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۸ ع مرحمت فرمائے ●

آر این سي هیملٹن

ممالک مغربي کي گورنمنٹ کا سیکرٹری

اشتہار

جوڈی شیل اور ریونیو ڈی پارٹمنٹ

۱۴ اگست سنہ ۱۸۴۳ ع

جو حاکم کہ سرشتہ دیواني یا مال کے اخراجات کي بابت گورنمنٹ کي منظوری کے لیئے بل بهیجا کرتے هیں اُنهیں لازم هی کہ ممالک مغربي کي فینانشیل ڈي پارٹمنٹ میں اُن بلوں کو ابلاغ رکهیں اور وہ بل وهاں سے صحیح هوکر سیدھے سول آڈیٹر کي کچہري میں بهیجدیئے جاوینگے ●

اشتہار

في نانشیل ڈی پارٹمنٹ

۱۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۳

بلحاظ اسکے کہ گورنمنٹ ممالک مغربي کے علاقہ کے ریونیو اور جوڈیشیل اور پولیٹیکل ڈی پارٹمنٹوں کے متعلق سب جگہہ کي کچہریوں کے اهل عملہ کو خواہ وہ هندستاني هوں یا انگریزی ایکهي حساب سے بهتہ ملا کرے اسواسطے لفٹننٹ گورنر بہادر ارشاد فرماتے هیں کہ آیندہ سے هر اهل عملہ کو اسکي تنخواہ کے سیچند کا دسواں حصہ بهتہ میں ملا کریگا اور صاحب سول آڈیٹر کو چاهیئے کہ یکم اکتوبر آیندہ سے اس دستورالعمل پر کاربند هو اور چاهیئے کہ جو اهل عملہ کہ بالفعل سفر میں هیں اور اس حساب سے زیادہ بهتہ پاتے هیں انهیں بدستور ملتا رهیگا ●

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر هوا ●

سرکیولر آرڈرس ممالک مغربي کي صدر ديواني عدالت کے

(۱۳۲۴)

بنام تمامي صاحبان جج ضلع و شہر ممالک مذکور کے

از روے اجازت گورمنٹ کے صدر ديواني عدالت کے حکم سے غلطي مفصله ذيل کي ترميم و تصحيح کرنے کے ليئے آپ کو اطلاع ديتا هوں که ضلع مہرٹهه کے صاحب جج کي معرفت واضح هوا که قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع کي فہرست اول کي ۷ ضمن کے فارسي ترجمه ميں ايک غلطي واقع هي چنانچه اس سرکيولر کے نيچے انگريزي اور فارسي ميں لکھي جاتي هي اور گلن صاحب ضلع مہرٹهه کے صاحب جج کي اطلاع سے معلوم هوا که اُس غلط ترجمه کے سبب اکثر کار و بار ميں هرج پڑا اور اس نے بہت لوگوں کو سہو ميں ڈالا که انهوں نے دستاويزات اور سند اسناد کے واسطے اسٹامپ کا کاغذ انگريزي قانون کي قيمت معينه سے زياده مول کا خريد کيا لهذا صدر عدالت مذکوره کا حکم هي که آپ اپني کچہريوں ميں اسکي درستي قرارواقعي عمل ميں لاويں اور جو کچہرياں که آپ کے تحت حکومت هيں انکو اور عوام‌الناس کو بهي اس امر سے مطلع فرماويں فقط

مقام الهآباد	موزلي سمتهه
۱۰ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع	ايکٹنگ رجسٹر

Extract from Article 7, Schedule A, Regulation X. of 1829.	انتخاب ضمن ۷ فہرست اول قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع
Ditto, 500 Rupees and not exceeding, Rupees, 1,000 .... Rs. 6	و در زايد از پنج صد تا يکهزار ۶ روپيه ....
Nothing to correspond	• غلط • ميان آنها قيمت کاغذش ۸ روپيه ....
Ditto. 1,000 Rs.—Ditto, Rupees, 2,000.................... Rs. 10	و در زايد از يکهزار تا دو هزار ۱۰ روپيه ....

(۱۳۵۷)

بنام صاحبان جج ضلع و شہر ممالک مغربي کے

حسب‌الحکم صدر ديواني عدالت کے يهه سوال کيا جاتا هي حتي الامکان جلد اسکا جواب ديجيئے که جو مقدمات که قانون ۴ سنه ۱۷۹۳ ع کي دفعه ۱۰ کے بموجب که مطابق قانون ۸ سنه ۱۷۹۵ ع کي دفعه ۲ اور قانون ۳ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعه ۱۲ کے هي بسبب منقضي هونے ميعاد معينه کے ڈسمس هوئے آيا تمهارے علاقه ميں يهه رواج هي که پهر انهيں کچہري ميں انفصال کے واسطے آنے ديتے هيں يا که عموما يهه راے هي که ايسے

مقدمات ميں بالکل حکم قطعي هو چکا اور نئے سر سے انکي نالش پھرسماعت کي لياقت نهيں رکھتي ٭

۲ جو جواب که آپ صاحبان صدر موصوف کي خدمت ميں بھيجينگے اس ميں اپنے تجربه کا حال اور جو که منصف اور صدر اعلی وغيره آپ کے علاقه ميں هيں اُنکي کچهريوں کا رواج مندرج کرنا ضرور هوگا فقط

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۲ جون سنه ۱۸۴۰ ع — ايکٹنگ رجسٹر

(۱۴۶۵)

ممالک مغربي کے ضلع و شهر کے صاحبان جج اور کماؤن کے صاحب کمشنر کے ليئے

۱ حاکمان عدالت کو درباب اپنے خط مرقومه ۳ جنوري سنه ۱۸۴۰ ع کے ان لوگوں کے اُجرت کي بابت جو که صاحبان جج کي کچهري ميں نقل نويسي کرتے هيں جواب ملاحظه کرنے سے يهه معلوم هوا که هر ضلع ميں حساب کا طريقه و دستور متفاوت هي چنانچه ظاهرا دريافت هوا که اُجرت مذکوره کي وجهه بهت گران هي اور اُن لوگوں کو جو که کاغذات کي نقل چاهتے هيں اور مفت پانيکے مستحق نهيں هيں موجب تکليف و نقصان کا هوتا هي ٭

۲ پس اس بات کي تجويز کے ليئے ايسا لحاظ چاهيئے که جسميں کاغذات کي نقل طلب کرنيوالوں کو گراني نگذرے اور محرروں کي گذران بھي بخوبي هووے ايسا که تنگ معاشي کے سبب سے بے ايماني کا عذر نه رهے پس صاحبان مذکور کي راے يهه هي که ايسا دستورالعمل قرار پاوے که جسکے روسے اُجرت کي وجه لفظوں کے شمار پر ٹھهرے تو اغلب هي که يهه تجويز ورق يا صفحه يا سطر کے حساب کي نسبت بهت ٹهيک اور مفيد هوگي کيونکه خطوں کے مختلف هونے کے سبب ايسا حساب غير مقرري اور کمي بيشي کے عيب سے خالي نهيں جسکے باعث اگر دل چاهے تو بآساني بے ايماني هو سکتي هي ٭

۳ لهذا عدالت مذکوره کا برضا و رغبت يهه حکم هي که آينده سے نقل نويس کي اجرت کي وجه آپ کي کچهري ميں اُن لوگوں کے ذمه پر جو که مفت سے نقل پانے کے مستحق نهيں چار هزار لفظ کي بابت جو که مايقري اور صحيح هوں ايک روپيه معين کيا جاوے اور عدد بھي لفظوں کے موافق شمار کيئے جائينگے اور اُجرت کي يهي وجهه في الحال گورمنٹ نے اُن محرروں کے واسطے مقرر کي جو که اُن مقدمات کي روبکاريوں کي که صدر اعلی کي کچهري سے صدر ديواني عدالت ميں اپيل هوتے هيں نقل لکهتے هيں ٭

۴ آپ کو ايسي تجويز کرني چاهيئے که جس سے يهه حکم عوام الناس ميں مشهور هو جاوے اور ايسي احتياط کيجيئے که جس سے يهه حکم برقرار رهے اور آپ کي کچهري ميں کسي طور کا امر ناجايز واقع نهووے ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۳۱ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع — ايکٹنگ رجسٹر

(١٥٨١)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

اُن مقدمات میں جنکو صدرامین اعلی قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي ۱ اور ۵ اور ۷ دفعه کے روسے فیصل کرتے هیں چاهیئے که ڈگری یا حکم قطعي میں مقدمه کے زرمندرجه کي کیفیت صاف صاف واضح هووے لهذا حاکمان ممدوح کا اُنکو حکم هی که آینده ڈگری اور حکم قطعي کي کیفیت اس صورت پر جو ذیل میں لکھي هوئي هی لکھي جاوے اور مناسب هی که آپ مضمون مذکور کي بابت اپنے علاقه کے صدرالصدوروں کو یهي حکم فرماویں *

مقام الهآباد
۳۱ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع

موزلي سمتهه
ایکٹنگ رجسٹر

سنه ۱۸۳۴ عیسوي

متفرقه ابتداء

اجراء ڈگری صدرامین

استامپ

العبـــــــد
بچهوري مکند سنگهه
صدرامین اعلی

تعداد ڈگري ۹۹۹ روپئه

نقل مطابق اصل
العبــــــد
بنسي دهر محافظ
دفتر عدالت دیواني

سنه ۱۸۳۳ عیسوي
مهر عدالت صدرامین اعلی ضلع آگره
मोहर अदालत सदर अमीन आला
ज़िले आगरा सन् १८३३

ضلع آگره

حکم

روبکاری عدالت دیواني کچهری صدرامین اعلی ضلع آگره کي بچهوری مکند سنگهه صدرامین اعلی کے اجلاس میں تاریخ ۲۳ مئي سنه ۱۸۳۲ ع *

دعوی یکقطعه باغ واقع قصبه بندرابن کا مع اُسکي متعلق زمین کے
بنام رام لعل مدعی علیه کے دعوی عذرداری لما

نت کشور ٹهاکر گوپي ناتهه جیو کے مندرکا سربراه کار سایل
رادهکا داس اور رتنداس اور چمن داس مدعي رهنے والے بندرابن طرفثانیاں

اس مقدمے میں عذرداراے عذرداري کا سول اس مضمون سے گذرانا که کوئي جایداد مدعیٰ علیه کي بندرابن میں نهیں هی اور املاک اور اراضي باغ کي ٹهاکر گوپي ناتهه جي کے مندر کے متعلق هی اور آمدني اُسکي همیشه سے اُسي مندر کے خرچ رهتي آئي هی آخر تک •
اگر ڈگري صدر دیواني یا صاحب جج یا صدرامیں اعلی یا منصف کي هو تو چاهیئے که بعد لفظ اجراے ڈگري کے لفظ صدر دیواني یا صاحب جج خواه صدرامیں اعلی یا منصف جس حاکم کي هو لکهي جاوے •

سنه ۱۸۳۵ عیسوی

لمبری ابتداء
العبد ـــــــ د
محمد صدرالدین خان صدرامین اعلی
ضلع دهلي

استامپ

لمبر ۱۵۴
صیغه منصفي ۲۵۵ روپئے

سنه ۱۸۳۳ عیسوي
مهر عدالت صدرامین اعلی ضلع دهلي
मोहर अदालत सदर अमीन आला
जिले देहली सन् १८३३ ईसवी

نقل مطابق اصل
العبد ـــــــ د
فیض الله سرشته دار

فیصله

ڈگري عدالت دیواني کچهری صدرامین اعلی ضلع دهلي مولوی محمد صدرالدین خان صدرامیں اعلی کے اجلاس میں تاریخ ۲۱ جون سنه ۱۸۳۸ع مطابق ۱۶ اساڑه سنه ۱۲۴۵ فصلي کے روز جمعه •

دعوی دو سو پچپن روپیه کا بموجب دستاویز مالضامني مورخه ۱۶ اکتوبر سنه ۱۸۳۳ ع مطابق ۱۲ جمادی الثاني سنه ۱۲۴۹ هجری کے •

راے صاحب رام شاه اوده کي املاک کا مختار مدعي محمد عبدالله وکیل
پنڈت نراین داس وغیره مدعی علیه پنڈت هیرالعل وکیل

مقدمه یهه هی که سنه ۱۸۳۵ ع میں جون کي ۳۰ کو مدعي نے اُس دعوی سے جو

اوپر لکھا گیا ھی صرف مالضامن کے نام بے شمول مستاجرون عدالت میں عرضي گذراني اسکے بیان کا خلاصه یهه هی که رادھاکشن اور پرکاس‌داس موضع کرکري متعلقه هول سرکار شاہ اودہ کے ٹھیکہ‌داروں نے آخر تک *

اگر تعداد دعوي هزار روپئے سے زیادہ هو تو العبد کے محاذي میں صرف
تعداد دعوي اور اگر تین سو روپیه سے اوپر هو اور هزار روپیه سے
زیادہ نہو تو لفظ صیغه صدرامیني اور تعداد دعوی لکھا جاوے *

(۱۶۲۲)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر دائر سائر و صاحبان سول اور سشن جج و مجسٹریٹ اور انڈیپینڈنٹ جائینٹ مجسٹریٹ اور ساگر و کماؤن کے صاحبان کمشنر اور اُنکے صاحبان اسسٹنٹ اور سپرٹو کے پولٹیکل ایجنٹ کے لیئے *

حاکمان صدر کے حکم سے کورٹ آف ڈایریکٹرس بہادر کے خط مرسوله کا اِنتخاب اُس سنگین جرمانه کي بابت جو گورنمنت کے عملے قلیل مشاهرہ پانیوالوں پرهوتا هی آپکي اطلاع کے واسطے بھیجتا هوں *

مقام الہ‌آباد .

۷ اگست سنه ۱۸۴۰ ع

موزلي سمتھه
ایکٹنگ رجسٹر

کورٹ آف ڈایریکٹرس بہادر کے چٹھي مورخه ۱۱
فبروري سنه ۱۸۴۰ع کا انتخاب

هندوستاني عملے پر سنگین جرمانه هونے کي بابت همنے پیشتر بھي کئي دفعه اعتراض کیا هی کیونکه اس سبب اُنپر تنگ عیشي هوتي هی اور رے جرمانه ادا کرنے کے لیئے امور ناشایسته کے مرتکب هوتے هیں لہذا هماري تجویز میں یهه طریق معقول معلوم هوتا هی که جب کوئي اهلکارکام اپنے عہدہ مفوضه کا بحسب ضابطه انجام ندے تو فی‌الفور کسي دوسرے کو که مطیع‌الامر هو اسکي جگهه پر مقرر فرماویں *

نقل مطابق اصل

موزلي سمتھه
ایکٹنگ رجسٹر

(۱۶۷۲)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

"حاکمان عدالت مذکورہ کے حکم سے میں آپ کو مطلع کرتا هوں که جو ڈگریاں مقدمات اپیلي میں آپ کي کچهري سے هوتي هیں اُن پر تاریخ اُس روز کي که جس روز وہ مقدمے اولا واسطے تجویز

اور انفصال کے آپ نے بھي کچہري هاے تابع میں تعویض کیتے هوں همیشه لکهدیا دیجیئے *

۲ آپکو لازم هی که غیر متعهد منصفوں اور صدر اعلی وغیرہ کو یهه حکم دیجیئے که ایسے مقدمات میں اُسي موافق وے بهي اپنے اصل فیصله پر تاریخ لکهه دیا کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۶۷۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

صاحبان عدالت صدر کو دریافت هوا که درمیان بعضي کچہریوں تابع کے ایسا دستور هی که جب کوئي مقدمه مسترد کرکے واسطے انفصال دوبارہ کے بهیجا جاتا هی حاکم عدالت اپنے پہلے حکم کو بحال رکهه کر صرف اتنا لکهه دیتے هیں که اُن وجوهات کو جو همارے پہلے حکم میں مندرج هیں ملاحظه کیجیئے مگر وجوهات مذکورہ کو مشرح کرکے دوبارہ نهیں لکهتے هیں *

۲ ظاهرا یهه دستور قانون ۹ سنه ۱۸۳۱ ع کي ۲ دفعه کي ۷ ضمن کے برخلاف هی اور موجب بے انتظامي اور هرج کام کا هوتا هی کیونکه اس سے کاغذات نادرست اور ناتمام رهتے هیں اور مقدمات مذکورہ حکم قطعي هونیکے واسطے پهر نئے سر سے سماعت کرنے پڑتے هیں لهذا صاحبان عدالت مرقومه اس دستور کو موقوف کرکے یهه حکم دیتے هیں که اُن کچہریوں کے حاکم مقدمات مسترده میں خواہ اپنا پهلا حکم بحال رکهیں خواہ دوسري تجویز کریں اُسکي وجوهات اسطرح مفصل لکهیں که گویا پهلے پهل حکم دیتے هیں *

۳ آپکو چاهیئے که اِس امر کي بابت جتنی کچہریاں آپکي تحت حکومت هیں اُنمیں حکم مناسب صادر فرماویں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۸ اگست سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۶۳۴)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

بعضے شبهوں کے رفع کرنیکے واسطے میں صاحبان عدالت کے حکم سے گورمنٹ کي اجازت کے بموجب آپکو اطلاع دیتا هوں که اگر واسطے لکهنے عرضي دعوی یا سوال اپیل یا سوال منظوري مفلسي متعلقه ضمن ۱ دفعه ۱۲ قانون ۲۸ سنه ۱۸۱۴ ع کے ایک قطعه اسٹامپ

سے زیادہ درکار ہو تو سایل کو اختیار ہی کہ کئی قطعہ اسٹامپ کے بقدر قیمت کل لگادے یا ایک قطعہ اسٹامپ کامل انقیمت لیکر بحسب ضرورت بند سادہ کاغذ ملحق کردے *

۲ اگر ضرورت زیادہ کاغذ کی واسطے تحریر کاغذات پلیڈنگس کے پڑے تو بموجب تفسیر نمبری ۸۷۰ کے عمل چاہیئے *

مقام الہ‌آباد — موزلی سمتھہ
۲۸ اگست سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۷۰۱)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور کماؤں کے صاحب کمشنر کے لیئے

۱ دستورالعمل مفصلہ ذیل اُن مقدمات کی بابت جو گورمنٹ سے متعلق ہیں اور جنکا فیصلہ عدالتوں تحت حکومت آپکی میں ہوتا ہی صاحبان عدالت صدر کے حکم سے جنھیں گورمنٹ کی اجازت حاصل ہوئی آپکی اطلاع کے واسطے لکھتا ہوں *

۲ جب کہ اسطور کے مقدمات میں صاحب جج حکم قطعی دے چکیں تو اپنے حکم کے ساتھہ نیچے لکھے ہوئے کے موافق اتنا یہہ بھی لکھدیاکریں کہ وکیل سرکار کو کسقدر محنتانہ دینا چاہیئے تا کہ وکیل مذکور خواہ صاحبان صدر بورڈ ریونیو کی معرفت خواہ اور کسی حاکم کے وسیلہ سے جو اِس مقدمہ میں مدعی یا مدعی‌علیہ ہو گورمنٹ سے اپنا زر محنتانہ فورا پاوے *

۳ آپکو لازم ہی کہ جو عدالتیں آپکے علاقہ میں ہیں اور اختیار سماعت مقدمات مذکورہ کا رکھتے ہیں اُنکو اس باب میں حکم مناسب فرماویں *

مقام الہ‌آباد — موزلی سمتھہ
۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

جو کہ اس مقدمہ میں —— روپیہ سرکار بہادر سے وکیل سرکاری کو پانا ہی اسواسطے حکم ہوا کہ اس بات کی اطلاع وکیل سرکار کو دیجاوے تاکہ وہ اپنے محنتانہ کا روپیہ جس سرشتہ سے مناسب ہو وصول کرلیوے *

(۱۷۰۲)

ممالک مغربی کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۴۵ ع کی ۴ دفعہ کی ضمن ۴ کی تفسیر کی بابت ایک سوال ان دنوں میں صاحبان عدالت صدر کے حضور پیش ہوا کہ آیا صاحبان کلکٹر کو مقدمات مذکورہ ضمن بالا میں اختیار ہی کہ نہیں کہ نیلام میں توقف کریں سو آپکو اطلاع دینے کے

لیئے صاحبان صدر کے حکم سے لکھتا ہوں کہ صاحبان عدالت موصوفہ نے یہہ دستورالعمل ٹھہرایا کہ صاحب کلکٹر کوضمن مذکورہ کے روسے بدون کسي حکم خاص صاحبان عدالت کے نیلام میں توقف کرنیکا کچھہ اختیار نہیں اور اگر ایسا حکم حاصل نہو تو نیلام اوپر تاریخ معینہ کے بلاتوقف ہوگا *

۲ آپ خیال رکھیئے کہ تفسیر نمبر ۷۹۴ مورخہ ۱۴ جون سنہ ۱۸۳۳ ع کي ۲ دفعہ کا آخری مضمون کہ جس سے تا آنے حکم عدالت کے تاکید التواے نیلام تھي منسوخ ہوا *

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۷۰۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور کماؤن کے صاحب کمشنر کے لیئے

۱ ازبسکہ صاحبان عدالت صدر کو دریافت ہوا کہ وقت نیلاموں شی مرهونہ کے علت اجراے ڈگري میں دستور بیجا رواج پذیرھی لہذا آپکي اور جتنی عدالتیں آپکي تحت حکومت ہیں اُنکي ہدایت اور اطلاع کے واسطے یہہ دستورالعمل بھیجتا ہوں *

۲ صاحبان عدالت موصوفہ نے اِن روزوں یہہ ٹھہرایا ہی کہ تجویز سراسری جو مرتہن کے حق میں اکثر کیجاتي ہی سو بیقاعدہ اور بیفائدہ ہی کیونکہ شی مذکورہ میں صرف مدعیٰ علیہ کي حقیت فروخت ہوسکیگي اور اُسپر رہن کا دعوی برقرار رهیگا اور حکم قانون یہہ ہی کہ خریدارونکو نیلام مذکور کے وقت جتایا جاوے کہ اس اراضي وغیرہ کے نیلام کي بابت مدعیٰ علیہ کي حقیت کے سواے اور کسیطرح اُنکا حق نہوگا *

۳ اور صاحبان عدالت مرقومہ کي راے یہہ ہی کہ اگر کسي جایداد پر پیشتر کا دعوی ہو مہتمم نیلام اُس سے بشرط فرصت خریداروں کو اطلاع کردے *

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۸۳۷)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ اندنوں میں ایسا ماجرا واقع ہوا کہ ایک صدرامین اعلی نے اپني کچہری کے ایک مقدمہ میں جسکي مالیت پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ تھي حکم ڈگری کا دیکر مدعیٰ علیہ کو مقید کرنے کے واسطے قانون ۷ سنہ ۱۸۳۲ ع کي دفعہ ۷ کے روسے جج صاحب کي خدمت میں بھیج دیا اور صاحب ممدوح نے مدعیٰ علیہ کو واپس بھیجکر اپني راے لکھي کہ ہمکو

جسکو پانچ هزار روپیه سے زیاده کے مقدموں میں مداخلت کرنیکا اختیار نهیں لهذا آپکی اطلاع کے واسطے دستورالعمل مفصله ذیل بهیجنے کے لیئے حکم هی *

۲ الهآباد اور کلکته کے صاحبان عدالت کی کثرت راے سے یهه ٹههرا هی که قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کے بموجب صدرامین اعلی کو بالکل اختیار هی که جسطرح سے صاحبان جج مقدمات مرجوعه میں احکام نافذ کرتے هیں اسی موافق یهه بهی کرے مگر اسکی اپیل صدر دیوانی عدالت سے متعلق هوگی پس اسکو اختیار هی که ان مقدموں میں جو پانچ هزار روپیه سے زیاده هیں مدعاعلیه کی مقیدی کا حکم دیوے اور جب صدر اعلی مدعاعلیه کو رهائی دینے یا قید رکهنے کے لیئے درخواست کرے تو صاحب جج کو جهلخانه کے داروغه کے نام حکم دینے کی بابت مقدمه مذکوره میں مداخلت کرنی کچهه ضرور نهیں کیونکه صاحب موصوف کا فقط اتنا کام هی که مقدمه مزبوره میں قیدی کو قید رکهنے یا رهائی دینے کی بابت بندیخانه کے مهتمم کو صرف ایک حکمنامه لکهه بهیجے بعینه جیسا سابق میں که نسبت اسامیان باقیدار کلکٹری کے کرتے تهے یعنی پیشتر جاری هونے سرکیولر نمبر ۷۶ مورخه ۴ جنوری سنه ۱۸۳۳ ع کے که جسکے رو سے اب صاحبان کلکٹر اسامیان باقیدار اپنی کو آپ قید و رها کراسکتے هیں *

۳ آپکو چاهیئے که یهه تفسیر اپنے علاقه کے صدر امین اعلی کو بهی سمجها دیویں *

مقام الهآباد — موزلی سمتهه
۱۸ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۲۰۳۱)

ممالک مغربی کے صاحبان جج کے لیئے

گورنمنٹ کے حکم سے صاحبان عدالت صدر حکم دیتے هیں که جب صدر اعلی یا صدرامین اپنے علاقه معینه سے اپنے هی کام کے واسطے عدالت صدر سے رخصت کی درخواست رکهتا هو تو آینده سے اسکے ساتهه کچهه اور کاغذات زبان هندوستانی میں نه بهیجے جاویں مگر ایک کیفیت اس بات کی ضرور هی که کتنے مقدمات اسکی کچهری میں زیر تجویز هیں اور اسکی رخصت کے باب میں صاحب جج کا عذر یه کیا هی *

مقام الهآباد — موزلی سمتهه
۲۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع

(۱۸۴۹)

ممالک مغربی کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ چٹهی نمبر ۷۳ مورخه ۲۸ دسمبر سنه ۱۸۳۸ ع کی بابت که عدالت ملاصقی کے پیادوں کے طلبانه کا جمع و خرچ دریافت کرنیکے واسطے بهیجی گئی تهی جو جواب اس عدالت

میں درپیش ہوئے اُنکي سماعت کے بعد صاحبان عدالت صدر نے حکم دیا که دستورالعمل جو اس سرکیولر سے ملحق هی آپکي اطلاع و هدایت کے لیئے بهیجا جارے *

۲ آپکو چاهیئے که اپنے ضلع کے منصفونکو اِس دستورالعمل کي اطلاع فرماویں اور هرایک منصف کے پیادونکے سرشته کي ازسرنو تجویز کریں اور جتنے منصفیاں آپکے ضلع میں هیں اُنمیں آینده پیادوں کي تعداد ٹهہراکر اُسکي رپورٹ عدالت صدرمیں اوسال کریں اور اُسکے ساتهه ایک کیفیت مختصر بهي لکهه بهیجیں جسسے یهه واضح هووے که آپ کے ضلع کے منصفوں کي عدالتونمیں کتنے پیادے هیں اور هرایک پیاده کو في یوم کسقدر طلبانه دینا پڑتا هی *

۳ اور بحسب موقع مجهے یهه بهي اطلاع دینے کا حکم هی که سال گذشته میں صاحبان عدالت مرقومه نے اطلاع پائي که ایک منصف نے قانون ۷ سنه ۱۸۳۲ ع کي دفعه ۵ کي ضمن ۴ کے برخلاف مذکوري پیادوں کے طلبانه کو اپنے تحت و تصرف میں رکهه کر اُن پیادوں کو صرف بطور طلب ماهواري کے تهوڑا تهوڑا روپیه دیا جسکے سبب منصف مذکور نے بهت سا مفاد اُٹهایا شاید یهه دستور اور کهیں اسسے بهي زیاده رائج هو مگر اِس دستورالعمل کے احکام بجالانے اور جاري کرنے سے ایسے امور ناجائز وغیره کا انسداد کلي هوگا *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۸ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

منصفوں کي عدالتوں میں طلبانه دینے کا دستورالعمل

۱ جج صاحب کو لازم هی که اُن پیادونکي فهرست کو جو منصفونکي عدالتوں میں اجراے احکام کے واسطے متعین هیں بغور تمام ازسرنو ملاحظه کرے اور جتنے پیادے واسطے اجراے احکام عدالت هاے مذکوره کے مناسب جانے انتخاب کرلے اور مفصلهٔ ذیل کے موافق اُنکي اسم نویسي هرایک منصف سے داخل دفتر کروالے پیاده کا نام اُسکے باپ کا نام اُسکي چپراس کا نمبر اُسکا عمر اُسکا مسکن اُسکا حلیه *

۲ اور جب منصف کسي شخص غیرکو اجراے احکام کے واسطے مقرر کیا چاهے تو ضرور هی که اپني روبکاري میں ایک خاص حکم لکهے اور حکمنامه کي پشت پربهي اسي امرکي کیفیت مندرج کرے اور بغیر اُن شرطوں کے منصف کوکسي شخص کو جسکا نام داخل دفتر نهوا هو مقرر کرنا تاکید آکید سے ممنوع هی *

۳ مناسب هی که هر پیاده کو جسکا نام مرقومهٔ بالا کے موافق داخل دفتر هوا ایک چپراس نمبردار اور پرتله ملے مگر اُسکا خرچه پیاده مذکور کے ذمه پر هوگا *

۴ منصفوں کو لازم هی که اپنے اپنے علاقوں کي رواج کے موافق ایک فرد طلبانه مرتب کررکهیں جس سے جو طلبانه اجراے حکم کے واسطے دینا پڑیگا اُسکا مقرره ٹهہرایا جائے اور فرد مذکوره میں یهه بهي مندرج کریں که حدود علاقه منصفي مقام کچهري سے ازروے حساب کے

کتنے فاصله پرهیں که تا موافق مسافت هرجگهه کے خواه شهرهو یا گانو طلبانه پیدل کو دیا جاوے *

۵ یهه فرد اسطور مرتب کرکے صاحب جج کے ملاحظه اور حکم کے واسطے بهیجي جاوے اور جب صاحب موصوف اُسکو اصلاح دیکر منظور کرے تو منصف کے محکمه میں عوام‌الناس کي آگاهي کے لیئے آویزاں کي جاوے اور بدون خاص حکم منصف کے جو اُسکي روبکاري میں لکهاجاوے حساب مندرجه فرد مذکوره سے زیاده طلبانه نه دیاجائیگا *

۶ اُس فرد کے رو سے جتنا طلبانه دینا پریگا سو اجراے حکم سے پیشتر داخل کرنا چاهیئے اور منصف کو واجب هی که حکمنامه کي پشت پر ایک رسید لکهدے جس سے طلبانه کي تعداد اور یهه که کس سے پایا هی واضح هووے اور جب حکم اجرا کرکے پیاده پهر آوے تو منصف باقي طلبانه که امانت رکها هی اُسکو دیدیوے *

۷ لازم هی که زر طلبانه جو اسطرح سے داخل هو ایک فرد میں اُس نقشه کے بموجب جو اِس خط کے ملحق هی لکهاجاوے *

۸ اگر کوئي پیاده اُس زر امانت سے جو منصف کے سپرد هی اور حکمنامه کي پشت پر مندرج هوچکا طلبانه زیاده مانگے یا خوراک کا کچهه داعیه کرے تو وه موقوف کردیاجاے اور اُس سزا کا جو قانون مروجه حال کے رو سے جائز هی مستوجب هوگا *

۹ طلبانه کے سوا خوراک وغیره کے مانگنے کي انسداد کے باب میں منصفوں پر فرض هی که انواع انواع کي حفاظت واحتیاط عمل میں لاویں اور اُنهوں کو بخوبي سمجهنا چاهیئے که اُنکے سرشته میں کسي شخص کو اختیار نهیں که میراں یا طلبانه میں سے کچهه لیوے کیونکه یهه تمام وکمال حق پیاده کا هی *

اماني طلبانه کي فرد کا نقشه

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
مقدمه کا نمبر	مدعي کا نام	مدعي علیه کا نام	حکمنامه کا نام	دنوں کي تعداد	اماني طلبانه کي جمع کي تعداد	امانت رکهنے کي تاریخ	کس نے امانت رکهي	پیادوں کا نمبر	پیادوں کا نام	مفصل میں جانے کي تاریخ	مفصل سے پهر آنے کي تاریخ	پیادوں کي رسید	کیفیت

موزلي سمتهه
ایکٹنگ رجسٹر

ممالک معربی کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور قماؤن کے صاحب کمشنر
اور سپاٹو کے پولیٹکل ایجنٹ کے لیئے

گورنمنٹ کي اجازت سے صاحبان عدالت صدر کي رضا و رغبت یہہ هی که سرکیولر نمبر ۶۳۸ مورخه ۱۰ اپریل گذشته کي دفعه ۲ کے عوض میں یہہ دستورالعمل جاري کریں *

دفعه ۲ اگر کوئي شخص رخصتي اپنے مراجعت سے پہلے یا پیچھے بذریعه چٹھي ڈاکٹر صاحب کے یا اور دوسري طرح پر ضلع کے جج صاحب کي اطمینان خاطر کردے که بسبب بیماري کے رخصت کي میعاد کے اندر آنا نہیں هوسکا تو آینده سے تنخواه اُسکي بابت ایام غیرحاضري زاید کے وضع نهوگي اور جو شخص که اپني غیرحاضري کي وجهه معقول سے جج صاحب کي تسکین خاطر نه کرسکیگا تو ایام غیرحاضري کي تمام تنخواه ضبطي کے قابل هوگي مگر رخصت معینه کے دنوں کي طلب بحال رهیگي *

مقام الهآباد	موزلي سمتهه
۲۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ع	ایکٹنگ رجسٹر

سواے قسمت بنارس کے ممالک مغربي کے تمام صاحبان جج ضلع کے لیئے

صاحبان عدالت صدر کي چٹھي نمبر ۴۸۵ مورخه ۲۲ مارچ سنه ۱۸۳۹ ع اور اُسکے جوابوں کي بابت مجهے حکم هی که آپکو اطلاع دوں که گورنمنٹ نے اُس نقدي کو امانت رکهنے کے لیئے جو منصف اپنے حکم قطعي سے جایداد کو نیلام کرکے وصول کرتے هیں تحصیلداري کي کچهري کو پسند کیا لهذا صاحبان صدربورڈ ریونیو نے ایک سرکیولر جسکي نقل اس خط کے ساتهه ملحق هی جاري کیا *

۲ صاحب سیکرٹري سابق کے خط کے روسے جسکا ذکر اوپر هوا آپکو معلوم هوگا که یهي تجویز ٹهہري هی که منصفوں کي عدالتیں صرف اُسي مقام پر قرار پاویں جہاں کچهري تحصیلي بهي واقع هو یا کچهري مذکوره سے اسقدر متصل هو که جس سے اس انتظام میں کچهه خلل نه پڑے اور اُن منصفوں کے لیئے جو ضلع کي عدالت کے صدر مقام میں هیں یا جو کوئي اُنسے عنقریب هو یا کچهري تحصیلي کي نسبت اُسکے نزدیکتر هو تو صاحب جج کي کچهري میں هي جمع کرا دیا جایا کرے *

۳ صاحبان صدربورڈ نے تشریح کي هی که وه تحصیلدار جسکي کچهري میں یہہ دستور جاري هی منصف جتنا روپیه اُسکي تحویل سے خرچ کرے تو اُس خرچ کے حساب کي ایک فرد مختصر بنا رکهے اور جب عهده دار مذکور کے احکام کے بموجب کچهه مبالغ کي آمدني و رفتني هووے تو فقط اُنکي تاریخ اور مبلغ کي تعداد اپنے سرشته میں لکهے الایهه کچهه ضرور نہیں که اُس مقدمه کي بالکل کیفیت جسکے سبب روپیه کي آمد و رفت هوئي مندرج کرے مگر اسقدر لحاظ رکهنا ضرور هی که منصفان مذکوره کو زر مفوضه سے سوا ندیوے *

۴ جو صرف که منصفوں کے حکم سے ہوگا اُسکي جوابدہي انکے ذمہ پر ہوگي اور مداخل و مخارج حساب بہي حسب معمول اُنہوں کو بنانا پڑیگا ٭

۵ جو کچھہ که صاحبان عدالت صدر کے خط مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۳۹ ع میں درج هي علاوہ اسکے یہہ بہي کہنے کا مجھہ حکم هی که جہاں کہیں صاحبان جج کي کچہریوں میں زر مذکورہ امانت رهنے کے لیئے یہہ دستورالعمل بحال رهنا سکے تو اهل ڈگري اپنے زر امانت کي منصف سے درخواست کریگا اور منصف کو لازم هی که صاحب جج کي خدمت میں لکھه بهیجے که مبلغ مرسولہ جو آپکي کچہري کي تحویل میں امانت هی بهیجدیجیئے یعني اس دستورالعمل کے روسے کچھہ حاجت نہیں که اهل ڈگري خود صاحب جج کي کچہري سے طلب کرے ٭

۶ پس آپکو چاهیئے که دستورالعمل مذکور کے احکام جاري کرنے کے باب میں حکم مناسب صادر فرماویں اور صاحبان صدر کي خدمت میں اس بات کي رپورٹ کریں که آپ کے علاقہ میں کہاں کہاں یہہ دستورالعمل جاري هوا اور اس سے کیا کیا ثمرہ ملا ٭

مقام الہ آباد
۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع

موزلي سمتھہ
ایکٹنگ رجسٹر

نقل

(۱۹)

ممالک مذکورہ کے صاحبان کمشنر کے لیئے

۱ صاحبان صدر بورڈ کي مرضي سے آپکو اطلاع دیتا هوں که اپني قسمت کے تحصیلداروں کو آپ حکم دیویں که جتنا روپیه تمہارے متصل کے منصف تمہارے سپرد کریں اُسے اپنے قبضہ میں رکھو اور منصفوں کي اجازت کے بموجب مبلغ مذکور کا جمع و خرچ اپنے هاتھہ سے کرتے رهو مگر اتنا لحاظ رکھنا چاهیئے که جتنا روپیه تمہاري تفویض کیا هی اُسمے زیادہ مت دو ٭

۲ تحصیلداروں کو کچھہ ضرور نہیں که اُن لوگوں کي یا اُنکے مقدمات کي کیفیت لکھیں جنکے واسطے منصف مبلغ مذکور لیوے یا دلوادیوے کیونکه یہہ سب کیفیت منصف خود لکھیگا لیکن تحصیلداروں کو صرف اتنا لازم هی که اِس باب میں ایک فرد اس روپیه کے وصول اور خرچ هونے کي تاریخوار لکھہ رکھیں اور نقشہ ترتیب اُس فرد کا جو اس خط کے ملحق هی اُسکے واسطے کافي هوگا ٭

۳ یہہ سب جمع و خرچ حساب معمولي میں جو صاحب کلکٹر کي خدمت میں بهیجے جاتے هیں داخل کردیا جایگا اور اس سے جو روپیه که تحصیلدار کے هاتھہ هوگا ظاهر هوتا رهیگا ٭

مقام الہ آباد
۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع

هنري میزر ایلیٹ
سیکرٹري

نقشه

آمدني					رفتني				
نمبر	تاريخ	تعداد مبلغ			نمبر	تاريخ	تعداد مبلغ		

هيذري ميزز ايليت

سيكرٹري

(۲۰۲۶)

بريلي آگره اور بنارس کے سواے ممالک مغربي

کے صاحبان سول جج کے ليئے

۱ صاحبان عدالت صدر اُن کاغذات کو جو اس خط کے ساتهه ملحق هيں عام کي اطلاع کے واسطے بهيجتے هيں ٭

۱ عهدهٔ منصفي کے اميدواروں کا امتحان لينے کے ليئے وه دستورالعمل جو ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس ميں ۴ تاريخ ماه اگست سنه ۱۸۴۰ ع کو جاري فرمايا جسکو ممالک مغربي کے لفتننت گورنر بهادر نے ۳۰ تاريخ ماه جولائي گذشته کو اجرا کيا وه دستورالعمل اور اُسکے تين ترجمے جو اُردو زبان ميں هوئيوے بهي بهيجے جاتے هيں لازم هی که اس ديواني کے غير متعهد عهدهداروں کو دستورالعمل سے اطلاع ديجيئے اور حال کے منصفونکو اُسکي دفعه ۱۰ کا مطالعه بخوبي کروانا چاهيئے ٭

۲ دفعه ۲ اور ۳ کے موافق ايک درخواست اور سارٹيفکٹ کا نقشه اُن اميدوارونکے درپيش کرنے کے ليئے جو که امتحان دينا چاهتے هيں لکها جاتا هی جب صاحب جج خوب تحقيق

کرے که سایل کا رویه کچهه بے طور نهیں هی تو سارٹیفکٹ مذکورہ پر اپنے دستخط سے صحیح کامله کرے اور کمیٹی ممتحن کے حضور میں ارسال کرے امیدوار مذکور کو بذریعه خط کے اس حال سے اطلاع دیوے تاکه وهي خط امیدوار کے حق میں کمیٹی موصوفه کے حضور رسي کے لیئے وافي و کافي هووے ٭

۴ صاحبان عدالت صدر فرماتے هیں ده مقام بریلي آگره اور بنارس آن امتحانوں کے لیئے جو دفعه ۴ کے روسے مقرر هیں تجویز هوئے تهے سو گورنمنٹ نے پسند کیئے اور یهه که عدالت مرقومه کے صاحبوں نے ماه فبروري سنه ۱۸۴۱ ع کي پهلي تاریخ امتحان لینے کے لیئے مقرر کي چاهیئے که صاحبان جج اس تجویز کے باب میں تا بمقدور عوام الناس میں برملا اشتهار دیویں اور تاریخ مذکوره کے بعد آینده سے ماه جنوري اور ماه جولائي کي پهلي تاریخونکو بحساب شش ماهي کے امتحان هوا کریگا ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۲۰۲۷)

بریلي آگره اور بنارس کے صاحبان جج کے لیئے

۱ صاحبان عدالت صدر آن کاغذات کو جو اس خط کے ساتهه ملحق هیں عام فهمي کے واسطے بهیجتے هیں یعني اول عهدهٔ منصفي کے امیدوارونکا امتحان لینے کے لیئے وه دستورالعمل جو ممالک هند نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۴ تاریخ ماه اگست سنه ۱۸۴۰ ع کو جاري فرمایا جسکو ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بهادر نے ۳۰ تاریخ ماه جولائي گذشته کو اجرا کیا اور دوم دستورالعمل مذکور کے تین ترجمے جو اُردو زبان میں هوئے وے بهي بهیجے جاتے هیں لازم هی که ضلع کے غیر متعهد عهدهداروں کو اُس حکم سے اطلاع دیجیئے اور حال کے منصفوں کو اُسکي دفعه ۱۰ کا مطالعه بغور کروانا چاهیئے ٭

۲ آن احکام کي نقلیں معه نقشه درخواست جو ضلع کے صاحب پاس بهیجي گئیں آپ کي خدمت میں بهي ارسال کرتا هوں ٭

۳ صاحبان عدالت صدر آگاه کرتے هیں که مقام بریلي آگره اور بنارس آن امتحانوں کے لیئے کے لیئے جو دفعه ۴ کے روسے مقرر هیں بهترین منتخب هوئے سو گورنمنٹ نے پسند کیئے اور اضلاع مذکوره میں سے صاحب جج کے ساتهه صاحب مجسٹریٹ اور صدراعلی اور قسمت کے صاحب کمشنر بهي کمیٹي ممتحن میں شریک هونیکے لیئے تجویز هوئے چنانچه صاحبان مذکور کو بهي مثل آپ کے صاحبان عدالت کے حضور سے حکم دیا گیا اگر مقام مذکور میں کوئي اور صاحب کمیٹي ممتحن میں شامل هونے کے قابل هو تو چاهیئے که صاحب جج بالاتفاق صاحب کمشنر کے اس سرشته میں اس بات کي رپورٹ کریں ٭

۳ دفعه ۲ کے حکم مندرجه کے بموجب صاحب جج کو بخوبي احتیاط کرنا چاهیئے که کسي امیدوار کے امتحان کي درخواست آپ نه لیوے بلکه مدام ضلع کے اور کسي صاحب جج کے حضور میں بهیجدیا کرے امتحان لینے کے وقت سے کم ازکم چهه هفته پیشتر صاحب جج صاحبان صدر کو اطلاع دیوے که کتنے امیدواروں کي درخواستیں گذریں هیں تب صاحبان عدالت مذکور کے کمیٹي مذکوره کو امتحان لینے کے واسطے احکام اور امتحان کے کاغذات ضروري اور منجمله امیدواروں کے جو جو که غالب هوں اُنهوں کے لیئے سند کا نقشه بهیج دینگے ٭

صاحبان عدالت صدرنے پہلے امتحان لینے کے لیئے پہلي تاریخ ماه فبروري کي ٹههرائي مگر واسطے آینده کے ماه جنوري اور ماه جولائي کي پہلي تاریخیں تجویز کیں هیں ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

دستورالعمل مجوزه نواب گورنر جنرل بهادر ممالک هند کا جو کونسل کے اجلاس میں عهدۂ منصفي کے امیدوارونکا امتحان لینے کے لیئے ۴ تاریخ ماه اگست سنه ۱۸۴۰ ع کو جاري هوا ٭

۱ ممالک مغربي کے ضلعوں میں سے تین اور ممالک بنگاله میں سے چار مقام پر جو اپنے اپنے گورمنٹ کي تجویز سے منتخب هوویں ایک ایک ڈیویژنل کمیٹي کا اجلاس امتحان لینے کے لیئے هوویگا اور کمیٹي مذکوره میں اُن صاحبان کے سوا جنهیں گورنر جنرل بهادر مقرر کریں یے چار صاحب بهي شریک هووینگے پہلا اس قسمت کا صاحب کمشنر جہاں کمیٹي مذکوره کا مقام واقع هو دوسرا ضلع کا صاحب جج تیسرا صاحب مجسٹریٹ ۴ مقام مذکور کا صدر اعلي ایک هو یا کئي ٭

۲ هر ایک امیدوار کو لازم هی که کم سے کم دو مهینے پیشتر امتحان کي تاریخ سے اُس قسمت کے کسي صاحب جج کے پاس جہاں اُسکو امتحان دینا منظور هو درخواست گذرانے لیکن درخواست مذکوره اُس صاحب جج کو جو کمیٹي مرقومه میں ممتحن هووے دیني نه چاهیئے ٭

۳ ضلع کا صاحب جج جس قدر مناسب سمجهے امیدوار کے رویه کي تحقیقات کرے اور جب وه کسي وجهه سے امتحان دینے کے ناقابل نه پایا جاوے تو صاحب موصوف اسکي درخواست کو اپنے دستخط سے مزین کرے که یهه امتحان کے قابل هی ٭

۴ ڈیویژنل کمیٹي کو مناسب هی که اُن امیدواروں کا امتحان لینے کے لیئے جنکے حق میں پچهلے چهه مهینے کے اندر جج صاحب کي تصدیق لکهي آئي هو سال بهرمیں دو دفعه سے کم اجلاس نکرے ٭

۵ کمیٹي مذکوره کو چاهیئے که اُسي قاعدے پر امتحان لیا کرے جیسا که صدر دیواني عدالت کے حاکم وقت بوقت تجویز فرماویں ٭

۶ جب امتحان کے بعد صاحبان کمیٹي نے تجویز کر لیا هو که اُن امیدواروں میں سے

کون کون منصفي کے عہدے کے لایق هیں تب چاهیئے که ایک ایک سند اُس نقشے کے موافق جو صاحبان صدر کے حضور سے تجویز هوگا عنایت کریں اور اُسي وقت اُن سند داروں کي فہرست اپنے دستخط سے مرتب کرکے صاحبان صدر دیواني عدالت کي خدمت میں بهیجیں *

۷ اگر کسي شخص کے پاس ایسي سند موجود هو اور وہ عہدۂ منصفي کے لیئے جو خالي هی درخواست کرے تو بہ نسبت اُن لوگوں کي جنکے پاس سند مذکورہ نهو زیادہ تر مستحق هوگا اور صاحبان کمشنر اور صاحبان جج ضلع اُسکو نامزد اور صاحبان صدر دیواني عدالت اُسکو عہدۂ مذکور پر مقرر کرینگے *

۸ جو کسي ضلع کے صاحب جج کي خدمت میں کسي سنددار کي درخواست نہ گذرے اور اس سبب سے صاحب موصوف کسي دوسرے شخص کو جسکے پاس ایسي سند نهو کسي منصفي کے عہدہ کا نامزد کرکے صدر کو لکهہ بهیجے تو صاحبان صدر کو چاهیئے که جسکا نام سنددار امیدواروں کے فہرست میں مندرج هو اور وہ اُس عہدہ کو قبول کرے مقرر فرماویں مگر صاحبان ممدوح کو کسي شخص کے تعین کرنے میں اس غرض پر توقف کرنا نه چاهیئے که جنکا نام فہرست میں مندرج هی ان میں کون قبول کرتاهی اور کون نهیں بلکه جب صاحب جج کي رپورٹ صاحبان صدر کي تجویز کے لیئے پیش هو اور اُس وقت کسي سنددار کي درخواست بهي نه گذري هو تو صاحبان ممدوح نامزد مذکور کو مقرر کرینگے بشرطیکه سواے عدم حصول سند کے اور کوئي چیز هارج نهو اور یهه که دستورالعمل مفصله ذیل کے موافق سند حاصل کرے *

۹ اگر کوئي شخص جسکے پاس سند نه هو اور ۸ دفعہ کے بموجب کسي منصفي کے عہدے پر تقرر پاوے تو اُسکو لازم هوگا که ڈیویژنل کمیٹي کے حضور اس امتحان کي مجلس میں جو اُسکي تقرري کے ۲ مهینے بعد جمع هووے حاضر هوکر امتحان دیوے اور جو اُس وقت اپني لیاقت کي سند حاصل نه کرسکے تو اُسکا عہدہ خالي متصور هوگا *

۱۰ اِن قاعدوں کے جاري هونے کے بعد اگر کسي ضلع کے صاحب جج کو کسي امر یا خبر سے جو ضابطے کے بموجب اُسکے پاس پهنچے یهه ثابت هووے که اُنکے علاقه کا کوئي منصف جسکا امتحان نه هوا هو اپنے عہدے کے امورات کا انجام بحسب سرشته نهیں کرسکتا هی تو جایز هوگا که صاحب کمشنر کي استرضا سے منصف مذکور کو حکم دے که ڈیویژنل کمیٹي کے حضور اُس اجلاس میں جو عنقریب هو حاضر هوکر امتحان دیوے اور جو کوئي منصف امتحان دینے سے انکار کرے یا امتحان دیکر سند حاصل نه کرے تو وہ اپنے عہدے سے معزول هوگا اور جبتک اپني لیاقت کي سند نه پاوے پهر منصفي کے عہدے پر معین نهوگا *

۱۱ آینده کوئي اور شخص صدرامیني کے عہدہ پر مقرر نهوگا مگر اُن تین منصفوں میں سے جسکو ترقي کے واسطے صاحبان صدر عدالت نے نامزد کیا هو بشرطیکه نامزد هونیکي تاریخ تک اوّل درجه سال بهر منصفي کے عہدے کا منصرم رها هوگا *

درخواست فلانے کي ساکن مقام فلاں کا

ازانجا که مجهے منصفي کے عهدے کي امیدواري کي تمنا هی لهذا آپ سے درخواست کرتا هوں که آپ تحقیقات مناسبه کرکے ایک سارٹیفکٹ جو امیدواروں کے امتحان کے دستورالعمل کي ٣ دفعه کے رو سے تجویز هوئي هی اور ٤ اگست سنه ١٨٤٠ ع کو جاري هوکر ماه مذکور کي ١٥ تاریخ کے گزٹ میں اشتهار هوئي عنایت کریں

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
درخواست کرنیوالے کا اور اُسکے باپ کا نام	عمر	ذات اور مذهب	اُسکے خاندان کا مسکن خواه شهر خواه گانو هر پرگنه اور ضلع	کیفیت که سرکار میں کون کونسا کام کیا هی	کیفیت که اُسکي جایداد اور مال اسباب کتنا اور کهاں هی	کیفیت آیا درخواست کرنیوالا کسي شخص کا قرضدار یا قرضخواه هی که نهیں اگر هی تو قرضدار اور قرضخواه کا مسکن کهاں هی	جج صاحب کي سارٹیفکٹ
							میں اقرار کرتا هوں که اس شخص امیدوار کي بابت تحقیقات مناسبه کرکے اُسکے رویه میں کسیطور کا سقم نهیں پایا جس سے وه امتحان دینے کے قابل نهو

ضلع مورخه فلاں

۲۱۰۳

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ صاحبان عدالت کي رضا و رغبت هی که عام فہمي کے واسطے اُس دستورالعمل کے بدلے جسکے رو سے پیشتر ایک ایک پنڈت اهل شاستر کے طور پر هر ضلع کي عدالتوں میں مقرر تھا مفصلهٔ ذیل کے انتظام کو جو سوپریم گورنمنٹ کے حکم اور ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کي استرضا سے جاري هوا اشتہار دیویں تاکه انتظام مذکورہ کے روسے هر ایک ضلع کي عدالت بحسب ضرورت بیوستھا سرشته هاے معین سے طلب کرلیا کرے *

۲ اِس انتظام کا مطلب یہه هی که ایک ایک پنڈت واسطے کئي کئي ضلعوں خاص کے که احکام شاستر و رواج ملک جنکے آپسمیں مطابق هوں بلقب پروونشل پنڈت مقرر کیئے جاویں تو پنڈت مذکور اضلاع متعلقه کي نسبت بیوستھا دیا کرے اور اُسکا مشاهرہ ایک سو پچاس روپیه هوگا اور ایک مکان سکونت کے واسطے گرد نواح مذکورہ کے وسط میں دیا جائیگا *

۳ اُن جوابات سے جو سرکیولر مورخه ۲۷ مارچ گذشته کے پہنچے واضح هی که عهدهٔ پنڈتائي کا صرف اضلاع مندرجه حاشیه میں هی اور منجمله گورکھپور بنارس الهآباد اُن پنڈتوں کے دو پنڈت یعني پنڈت گورکھپور و الهآباد عهدهٔ فتحپور مین پوري منصفي بھي رکھتے هیں *

۴ پس اُس دستورالعمل کي بابت جو دفعه دوسري میں مندرج هی مفصله ذیل کے انتظام کے لیئے گورنمنٹ کي اجازت ۲۲ تاریخ ماہ حال کو حاصل هوئي *

۵ گورکھپور اور الهآباد کے منصفوں کو منصفي کي تنخواہ کے سواے ساٹھه روپیه ماهواري بطور خرچ اپني ذات کے ملا کریگا مگر منصفان مذکور اهل شاستر کے عهدہ سے موقوف هو جائینگے *

۶ صرف تین پنڈت تین ضلعوں میں مقرر هونگے اور هر ایک سے کئي کئي ضلع متعلق کیئے جاوینگے اور مقام اُنکے بنارس فتحپور اور مین پوري هونگے اور بالفعل وہ تین پنڈت یہه هیں سالگرام آپادهیا و مہیش چندر و بھواني پرشاد صاحبان جج کو چاهیئے که اس حکم سے تمام پنڈتوں کو مطلع کریں اور حکم دیں که اپنے اپنے ضلع کو روانه هو کر اجراء کار کرنا شروع کریں *

۷ مفصله ذیل کا مضمون انتظام مذکور کا بیان واضح کریگا *

گرد نواح کے اضلاع کا نام	مکان صدر مسکن پنڈت کا نام	عهدہ دار کا نام
بنارس	بنارس	سالگرام آپادهیا
الهآباد اور آگرہ	کانپور	مہیش چندر

دهلي ميرٹهه روهيلكهنڈ .... دهلي .... بهواني پرشاد

مقام الهآباد

موزلي سمتهه

۳۰ اكتوبر سنه ۱۸۴۰ ع

ايكٹنگ رجسٹر

(۲۱۱۴)

..مالک مذكوره كے صاحبان كمشنر و صاحبان سول و سشن جج و صاحبان مجسٹريت

اور انڈي پينڈنٹ جائينٹ مجسٹريٹ اور ساگر و كماؤں كے صاحبان

اسسٹنٹ اور سپرنٹنڈنٹ دهره دون كے صاحبان پوليٹيكل ايجنٹ كے ليئے

۱ گورنمنٹ كي اجازت سے صاحبان عدالت صدر كي رضا و رغبت هي كه صاحبان كورٹ آف ڈائركٹرس بهادر كي راے مفصله ذيل كو عهدهداران مرقومه بالا كي هدايت واطلاع كے واسطے واضح كياجاے يعني جو هندستاني لوگ ايک كار سركاري ميں تربيت پاكر پخته وكامل هوويں تو مناسب نهيں كه وے اُس كام كو چهوڑ كر دوسرے امورات ميں مداخلت پاويں *

۲ صاحبان كورٹ بهادر يهه اعتراض كرتے هيں كه جب هندوستاني آدمي كسي ايک كچهري كے كام ميں رهكر كچهه پختگي حاصل كرے خصوصا اگر وه كام منجمله اقسام علوم سے هو تو نهيں چاهيئے كه اُسكو ترغيب دي جائے كه وه اُس علاقه كو ترک كرکے بنظر منفعت كثيره كے كسي دوسرے سرشته سركاري ميں جاكر كوئي كام حاصل كرے اور صاحبان ممدوح كا يهي حكم هي كه عهدهداران سركاري صرف كسي هندوستاني آدمي كو خود طلب نه فرماويں بلكه اگر كوئي شخص نوكر سركار درخواست روزگار كي كرے تو جبتک اُسكے حاكم سے استمزاج و استرضا نكرليں اپنے سرشته ميں نوكر نركهيں *

مقام الهآباد

موزلي سمتهه

۶ نومبر سنه ۱۸۴۰ ع

ايكٹنگ رجسٹر

(۲۱۳۵)

ممالک مذكوره كے حاكمان ديواني اور فوجداري كے ليئے

صاحبان صدر نے مناسب سمجها كه جميع حاكمونكو جو اُنكے تحت حكومت هيں سركيولر نمبر ۲۰ مورخه ۲ جولائي سنه ۱۸۳۰ ع كے حكموں كي بجاآوري كي بابت تاكيد كريں تا هر ايک خط جو سرشته صدر ميں بهيجيں اُسكے مطلب كا انتخاب اُسكے ساتهه لكهديا كريں دستور لكهنے انتخاب كا بهت دنوں سے موقوف هو گيا هي ليكن ازبسكه بارها خطوط اور رپورٹيں

طویل و پوچ صاحبان ممدوح کے پاس پہنچتي هیں اِس لیئے بنا چاري اُن سببوں سے جو کورٹ آف ڈایرکٹرس بہادر کے خط مرسولہ کے منتخب ملحقہ سرکیولر مذکور میں مندرج هیں یہہ حکم اجرا کرتے هیں ۔

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ
۱۳ نومبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۲۱۳۲)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

کیفیت سہ ماهي درخواستوں کي کہ سرکیولر آرڈر مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ ع کے موافق عدالتوں سے حاکمان تحصیل کے پاس بھیجي جاتي هی صاحبان عدالت صدر کي رضا و رغبت یہہ هی کہ عبارت پیشاني خانہ دوم اسکي مفصلۂ ذیل کے طور پر زیادہ کیجاوے کہ اُس سے هویدا هوتا رهیگا کہ حکم بھیجنے درخواست کا کس تاریخ کو هوا تھا اور کس تاریخ کو وہ درخواست درحقیقت بھیجي گئي کہ اکثر توقف کثیر درمیان اُن دو بات کے هو جاتا هی *

مقام الہ آباد — موزلي سمتھہ
۹ ڈرامبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

کیفیت سہ ماهي درخواستوں عدالت دیواني کي

متخاصمین کا نام	تاریخ حکم بھیجے جانے درخواست کي معہ تاریخ روانگي درخواست کے	درخواست کا خلاصہ	وجہہ لکھي هوئي صاحب کلکٹر کي	وجہہ مذکور کي بابت راے صاحب جج کي

(۲۱۴۹)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

صاحبان عدالت صدر کي رضا و رغبت هي که صاحبان کورت آف ڈائرکٹرس بہادر کے خط مرسلہ مورخہ ۱۵ جولائي گذشتہ کا منتخب جوکہ صاحبان صدر دیواني عدالت کے سرکیولر مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۷ ع سے منسوب هی صاحبان سول جج کي اطلاع وهدایت کے واسطے بهیجا جاوے جسمیں یہہ حکم هی که ایک ایسي کیفیت لکهي جاوے جس سے واضح هو که منصفوں کي کچہریوں میں روزمرہ کسقدر کام هوتا هی پس چاهیئے که صاحبان جج منتخب مذکور کے آخري مضمون کو بغور وتامل ملاحظہ فرماویں *

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

۱۳ نوامبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسترر

صاحبان کورت آف ڈائرکٹرس بہادر کے خط کا منتخب نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۴۰ ع مرسلہ منمقام لنڈن مورخہ ۱۵ جولائي سنہ ۱۸۴۰ ع کا *

دفعہ ۳۷ مناسب هی که حاکموں کے واسطے ایسي راہ نکالي جاوے جسکے روسے اُنکو یہہ بات واضح هووے که منصف لوگ اپنے سرشتہ کے کاروبار میں برابر مصروف وسرگرم رهتے هیں یا نهیں مگر اس امر کے کامل کرنیکے واسطے هم بهي صاحبان صدر دیواني عدالت کي راے پر متفق هیں که جو احکام اس سے پیشتر جاري تهے سو کافي نهونگے کیونکه احکام مذکورہ کے مطابق صرف ایسي ایک کیفیت طلب کیجاتي تهي جسکے روسے فقط اتنا منکشف هوتا تها که منصفوں نے ایک مهینے کے عرصے میں اتنے مقدمے انفصال کیئے پس ممکن هی که ایسي حالت میں ایک مهینے کا کام تهوڑي مدت میں انجام کرکے باقي ایام غیر حاضري میں بسر کرتے هوں هرآئینه بعضے منصفوں نے ایسا شیوہ اختیار کیا هی الا کیفیت حال سے جو بحسب احکام هذا کے طلب هوگي نه صرف یہہ که اُنهوں نے کتنے مقدمے فیصل کیئے بلکه یہہ بهي که اپني کچہریوں میں برابر حاضر باشي کرتے رہے هیں که نهیں بخوبي واضح هوگا اور همکو اعتماد کلي هی که صاحبان جج نه صرف اتنا هي اهتمام منصفوں پر رکهیں که فقط کیفیتیں اوقات معینه پر اُنسے لے لیا کریں بلکه اپني تجربت کے رو سے اُنکا استحقاق اور لیاقت دریافت کرتے رهیں *

نقل مطابق اصل

موزلي سمتهہ
ایکٹنگ رجسترر

(۲۱۴۱)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور کماؤن کے صاحب کمشنر اور سپاٹو کے صاحب پولٹکل ایجنٹ کے لیئے

گورنمنٹ کي اجازت سے صاحبان صدر فرماتے هیں که ممالک مغربي کے صدر اعلی او

(۱۳۱)

صدر امینوں کي کچہریوں کے لیئے مہریں جنکا نقشہ اور عرض و طول اور کندہ یکساں ہووے تیار کیجاویں لہذا یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ مواہیر مذکورہ ہاروي صاحب ایکٹنگ جج کي معرفت دہلي میں تیار ہوئي ہیں اور آج کي تاریخ مواہیر مذکورہ جمیع صاحبان جج کے پاس بہیجي گئیں پس چاہیئے کہ صاحبان موصوف عہدہداران مذکورہ کو تقسیم کردیں یعنے صدراعلی کے لیئے بشکل بیضاوي اور صدرامینوں کے واسطے مربع مستطیل اور عہدہداران مسطورہ کو حکم دینا چاہیئے کہ مواہیر قدیم جو بالفعل مستعمل ہیں صاحبان جج کي خدمت میں واپس کرکے آیندہ سے مواہیر جدیدہ کو استعمال میں رکہیں اور صاحبان موصوف کو اختیار ہی کہ پراني مہروں کو توڑ ڈالیں یا جو چاہیں سو کریں *

۲ چونکہ منصفوں کي مہروں کي صورت اور عرض و طول میں جیسا کہ صدراعلی اور صدرامینوں کي مہروں میں تفاوت واقع تہا ویسا نہیں پایا گیا لہذا منصفوں کے لیئے نئي وضع کي مہر کا بنانا فضول ہی کہ امتیاز درجات عہدہداروں کا بحسب تفاوت نقشہ مواہیر کے اب صاف واضح ہوتا ہی یعنے صاحبان جج کے لیئے مدور اور صدراعلی کے واسطے بیضاوي اور صدرامین کے لیئے مربع مستطیل اور منصفوں کے لیئے چوکہونٹي *

مقام الہآباد
۲۰ نوامبر سنہ ۱۸۴۰ ع

موزلي سمتہہ
ایکٹنگ رجسٹر

(۲۲۰۷)

ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

واسطے تصریح اس بات کے کہ صدراعلی وغیرہ کي عدالتوں کي ڈگریوں کے اجراء کے لیئے جو نیلام ہوتے ہیں اگر اُن نیلاموں کے زر وصولي پر کئي ڈگریدار اپنے اپنے حصص کے موافق دعوی رکہتے ہوں تو انفصال اُنکا کون سے حاکم کے حضور سے ہو صاحبان صدردیواني عدالت دستورالعمل مفصلۂ ذیل کو کہ موافق قوانین مروجہ کے ہی صاحبان جج اور صدراعلی وغیرہ کي اطلاع و ہدایت کے واسطے اجرا فرماتے ہیں *

۲ مناسب ہی کہ محاصل نیلام کا دعوی اول اُسي محکمہ سے کہ جہاں سے حکم نیلام کا ہوا ہی انفصال پاویگا خواہ ڈگري اُس عدالت سے ہوئي ہو خواہ دوسري سے حاکم مذکور صرف اُس ڈگریدار کے حق میں جو اُسکي تجویز میں محاصل مذکور کا مستحق ہوگا حکم نافذ کریگا اور جو فریقین میں اُسکے نفاذ حکم سے ناراض ہوں مختار ہیں کہ صاحبان جج کي عدالت یا صدردیواني عدالت میں اپیل کریں الاجب تک دعوی مذکور کي اپیل عدالتیں موصوفین میں بحسب ضابطہ نہ ہو تب تک اُنہیں کچہہ اختیار نہیں ہی کہ اُسکے فیصلہ کي بابت کسي نوع کي دست اندازي کریں *

مقام الہآباد
۲۰ نوامبر سنہ ۱۸۴۰ ع

موزلي سمتہہ
ایکٹنگ رجسٹر

(۲۲۰۸)

ممالک مذکورہ کے صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدر کا مقصود یہہ هی که جتنے منصف اُنکے تحت حکومت هیں اُنکي قابلیت اور کارگذاري کي کیفیت کامل حاصل کریں که جو اُن میں سے ذي لیاقت هو اُسکي ترقي کیجاوے لهذا صاحبان عدالت موصوفه کي مرضي هی که هرایک ضلع کے منصفوں کي کیفیت نقشهٔ مفصلهٔ ذیل کے مطابق طلب فرماویں جسکے چهه خانے منصف کے اظهار سے پرهوسکینگے اور باقي خانه صاحبان جج آپ بهردینگے *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۷ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکتنگ رجستر

منصفوں کا نقشه

نام	عمر	مذهب	مقام	جایداد غیرمنقوله جو اُسکے تصرف میں هي اور کهاں هی	آگے سرکار میں کیا نوکري کي اور اُسکي تاریخ	صاحبان عدالت نے اپني رپورٹ سالیانه میں اُسکے حق میں کیا کیا مندرج کیا هی

صاحبان عدالت کي کیفیت

(۲۲۷۳)

ممالک مذکورہ کے صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدرکي مرضي هی که صاحبان سول جج اپنے اپنے علاقوں کے منصفوں سے نقشه مفصله ذیل کو بهرواکے اپنے پاس طلب کریں اور مقابله کرواکے اُسکي کیفیت صاحبان صدردیواني عدالت کي خدمت میں پیش کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۷ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع — ایکتنگ رجستر

اُن مقدمات کي کيفيت جنميں منصفان ضلع فلاں نے عدالت کي اهانت کرنيکي بابت لوگوں پر جرمانه کيا اور جس سے مقدمات کي تعداد جنميں حکم مذکور بحال رها اور زر جرمانه کي ميزان جو پهلي تاريخ جنوري سے پهلي تاريخ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع تک حاصل کيا واضح هووے

منصف اور اُسکي منصفي کا نام	مقدمات کي تعداد جنميں جرمانه هوا	زر جرمانه کي ميزان کل جو مقدمات مذکوره ميں هوا	مقدمات کي تعداد جنميں صاحب جج نے منصف کا حکم بحال رکها	مقدمات کي تعداد جنميں صاحب جج نے منصف کا حکم منسوخ کيا	زر جرمانه کي ميزان کل جو حاصل هوا	کيفيت

غلطنامه

ثالثي ميں مقدمات سپرد کرنے کي بابت

صاحبان صدر ديواني عدالت اپني تحت حکومت کي عدالتوں کو اطلاع ديتے هيں که قانون ۲۱ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعه ۲ کے اصل انگريزي اور فارسي ترجمه ميں اختلاف واقع هي چنانچه اصل انگريزي سے عدالتوں کو اسطرح کا حکم هي که جن جن مقدمونکي ماليت ۲۰۰ روپيه سے زياده هي ايسے مقدمات کے فريقين کو مقدمه ثالثوں کے سپرد کرنے کے واسطے هدايت کريں مگر فارسي ترجمه يوں هدايت کرتا هي که جو مقدمه ۲۰۰ روپيه سے زياده نهووے وه ثالثوں کي سپرد هووے لهذا فارسي ترجمه صحيح کيا جاتا هي اور دفعه مذکوره اس وضع سے پڑهي جائيگي يعنے

دفعه دوم اصل فارسي

انچه مقدمات مناقشهٔ حساب و شراکت وقرضه و قول قرار خريد و فروخت وعدم ايفاى قرارداد کنٹرکٹ اعني بالمقطع بعدالتهاے ديواني رجوع گردد از جملهٔ آن درمقدماتيکه وجهه دعوي آن زياده ازدوصد روپيه سکه باشد صاحب عدالت را بايد که بمتخاصمين آن مقدمات صلاح دهند که جهت تجويز و انفصال آن مقدمات ثالث قبول نمايند *

ترجمه

حساب اور شراکت اور قرضه اور خريد فروخت کا قول قرار اور کنٹرکٹ يعني بالمقطع کے قرارداد کو وفا نکرنے کے مناقشه کے مقدمے جو ديواني عدالتوں ميں رجوع هوويں تو منجمله مقدمات مذکوره سے جنميں دو سو روپيه سے زياده کا دعوی هووے صاحب عدالت کو لازم هي که ايسے مقدمات کے متخاصمين کو صلاح ديوے که ان مقدمات کے فيصله و تجويز کے واسطے ثالث قبول کريں *

(۲۳۳۳)

ممالک مغربي کے ضلع و شهر کے صاحبان جج اور کماؤں کے صاحب کمشنر کے ليئے

۱ نئي سنديں عهدهٔ منصفي کي گورنمنٹ کي اجازت کے بموجب اس خط کے ساتھه بهيجي جاتي هيں چاهيئے که منصفوں کو عنايت کرکے پروانه يا سند که اُنهوں نے اپنے عهده پر مقرر هونے کے بابت صاحبان ضلع سے حاصل کيئے هيں طلب رکهه ليئے جاويں *

۲ آينده جب بسبب وفات يا ترقي کے يا کسي اورجهت سے منصفي کا عهده خالي

هووے صاحب جج عہدۂ مزبور کي سند کو ليکر صدر ديواني عدالت ميں ارسال کرے اور جو شخص عہدۂ مسطور پر تقرر پاويگا اُسکے ليئے سند جديد مرحمت هوويگي *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهه

۱۱ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع — ايکٹنگ رجسٹر

---

(۱۶)

ممالک مغربي کے حاکمان فوجداري و ديواني کے ليئے

گورمنٹ کي اجازت کے بموجب اشتہار ديا جاتا هي که ممالک مغربي کے سرکاري سرشتوں ميں خرچه بابت انگريزي کاغذ وغيره کے جيسے که پيشتر اُنکے کنٹنجنٹ کے حساب ميں لکها جاتا تها اب اُسميں نه لکها جائيگا کيونکه اشياے مذکوره گورمنٹ سے بذريعه سرشته ملٹري بورڈ بحسب درخواست ملينگي *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهه

۴ جنوري سنه ۱۸۴۱ ع — ايکٹنگ رجسٹر

---

(۴۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے ليئے

جو غلطي که قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع کے فارسي ترجمه ميں واضح هي اُسکي بابت ايک غلطنامه پرزيڈنسي کے مترجم نے مرتب کيا هي سو اب گورمنٹ کي اجازت کے بموجب اطلاع عام کے واسطے اشتہار کيا جاتا هي لہذا جميع عہدهداروں کو جو قانون مذکور سے علاقه رکهتے هيں غلطنامه مرقومه کا ملاحظه کرنا لازم هي *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهه

۴ جنوري سنه ۱۸۴۱ ع — ايکٹنگ رجسٹر

غلطنامه فارسي

قانون دهم سنه ۱۸۲۹ ع دفعه سوم ضمن اول

غلط

هيچ يک سند يا وثيقه يا نوشته که در ملکي از ممالک هندوستان که درانجا قانون هذا رائج است بابت اداے زري يا وصول آن يا بابت بيع يا انتقال يا تفويض مال منقوله يا غيرمنقوله يا حقي دران بعمل آيد *

غلطنامه اُردو

قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۹ ع کي دفعه ۳ کي ضمن پہلي کا

غلط

کوئي سند یا وثیقه یا نوشته که ممالک هندوستان سے کسي ملک میں که وهاں یهه قانون رائج هي زر کے ادا کرنے یا اُسکے وصول کي بابت یا مال منقوله یا غیرمنقوله یا اُسمیں کسي حق کے بیع یا انتقال یا تفویض کي بابت عمل میں آوے *

صحیح بفارسي

هیچ یک سند یا وثیقه یا نوشته که درملکی از ممالک هندوستان بابت اداے زرے یا وصول آن یا بابت بیع یا انتقال یا تفویض مال منقوله یا غیرمنقوله یا حقی دراں واقع بجائیکه درانجا قانون هذا رائج است بعمل آید *

صحیح ترجمه اُردو

کوئي سند یا وثیقه یا نوشته که ممالک هندوستان سے کسي ملک میں زر کے ادا کرنے یا اُسکے وصول کي بابت یا مال منقوله یا غیرمنقوله کے بیع یا انتقال یا تفویض کي بابت یا کوئي حق اُسمیں واقع اُس جگہه که جس جگہه میں یهه قانون رائج هی عمل میں آوے *

---

(۱۴۳)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

جو دستورالعمل از روے قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کے پیشتر کي چٹھیات سرکیولر میں مندرج تھا سو صاحبان صدر دیواني عدالت کو مناسب معلوم هوا که دیواني کے صاحبوں کي هدایت کے لیئے چٹھیات مذکوره کا خلاصه بیان کریں علي الخصوص صدراعلی اور صدرامینوں کے لیئے جو اب اختیار عظیم رکھتے هیں که تاامورات مفوضه کے انجام دینے کي بابت قانون مذکور پربخوبي کاربند هوں *

۲ قانون مذکور کے احکام جنکا منشاء یهه هی که دیواني عدالتوں کے امورات مرجوعه بسهولیت اجرا پاویں اور جنکو بغور ملاحظه کرنا چاهیئے ذیل میں لکھے جاتے هیں *

۱ وے احکام جو دفعه ۵ کي ضمن ۲ میں مندرج هیں جنسے واضح هی که سوال و جواب اور درخواستیں وغیره اسٹامپ کے کاغذ پرصاف صاف بخط پرکار لکھي جاویں اور پرکاري قلم کي اور فاصله لفظوں کا اور تعداد سطروں هر صفحه کي موافق مراتب معینه کے هووے *

۲ اور اُن احکام کے ممنوعات جو دفعہ ۹ کي ضمن ۳ میں مندرج هیں جنسے مصرح هي که جو مقدمه داخل هوا اُسکے سوال و جواب کے کاغذات پڑهنے کے بعد بدون خاص اجازت صاحبان عدالت کے اُسکا تتمه داخل نهووے *

۳ اور ان احکام کو جو دفعه ۱۰ میں مندرج هیں جنکا فائده یهه هی که مقدمات دیواني کے تصفیه میں تحریر فصول اور توقف بیجا نهو اس نیت سے ملاحظه کرنا چاهیئے که جب بعد تمام هونے کواغذ سوال و جواب کے اور پیش از داخل هونے دستاویزوں اور حاضر هونے گواهوں کے مقدمه واسطے سماعت کے اول مرتبه پیش هو اُسوقت دعوي کا مطلب اور منازعت کي وجهه اور جو جو مراتب متخاصمین کے ذمه پر ثابت کرنے واجب هیں تشخیص کیئے جاویں *

۳ صاحبان جج کو حکم هی که اگر اُنکي تحت حکومت محکموں کے فیصله کا کوئي شخص اپیل کرے اور ایسا دریافت هو که محکمه مذکوره کے عهده‌دار نے احکام مرقومه بالا کے بجالانے میں غفلت کي تو مناسب هی که عهده‌دار مذکوره کو اس باب میں هدایت کریں اور باوجود اسکے بهي اگر کوئي عهده‌دار دستورالعمل مذکور کي اطاعت نکرے تو اس حال کي رپورٹ صاحبان صدر دیواني عدالت کي خدمت میں کرني ضرور هوگي خصوصا اُن احکام کے بجالانے میں جو دفعه ۱۰ میں مندرج هیں جنکے مرعي کرنے سے مقدمه بسهولیت ترتیب پاتا هی اور فریقین خرچ فضول سے بچتے هیں اور جو لوگ کچهریوں میں گواهي دینے کے لیئے طلب هوتے هیں اپنا گهر چهوڑنے اور کام کاج هرج هونے سے محفوظ رهتے هیں *

۴ مقدمه پیش هونے کے وقت صاحبان عدالت کو لازم هی که جن جن باتوں کا ثابت کرنا فریقین کے ذمه واجب هی بغور و تامل دریافت کریں اور متخاصمین کو صاف صاف هدایت کریں که اس مقدمه کے ثابت کرنے کے لیئے کون کون سي دلیل پیش کي جاوے اور هرگاه حاکمان موصوف گواهوں کے اظهار کو ملاحظه فرماویں اور کوئي گواهي اُنکي تجویز میں فضول متصور هو تو اُسکے رد کرنے کے پیشتر دل میں غور کریں که گواهي مذکوره باوجودیکه اس عدالت کي تجویز میں نامناسب هی آیا اپیل کي عدالت میں مطلوب هوگي که نهیں *

۵ ازبسکه روبکاریاں جو دفعه ۱۰ قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ ع کے روسے مقرر هیں جب اپیل کے مقدمه کي مثل کے همراه قانون ۹ سنه ۱۸۳۱ ع کے بموجب بهیجي نهیں جاتي هیں تو خلل عظیم واقع هوتا هی علي الخصوص جبکه اپیلانٹ عذر کرتا هی که آپکي تحت حکومت عدالت نے همارے کاغذات نه لیئے یا همارے گواه طلب نه کیئے لهذا صاحبان صدر دیواني عدالت کا حکم هی که اپیل کے سب مقدمات میں روبکاري مذکوره صاحبان ممدوح کي خدمت میں ارسال کي جاوے اور اگر همراه مثل کسي مقدمه کے روبکاري مزبوره نهیں بهیجي جائیگي تو هرائینه اُن پر صاحبان ممدوح کا عتاب هوگا *

۶ صاحبان جج کو بغور تمام ملاحظه کرنا چاهیئے که وه دستورالعمل جو قانون هذا

کي دفعہ ۱۰ میں مندرج هی نہ صرف مقدمات مرافعۂ اول سے بلکہ اپیل سے بهي متعلق هی پس صاحبان مذکور اپني روبکاري میں تحریر کرینگے کہ متخاصمین میں کیا کیا وجهہ منازعت کي هی اور کس کس دلیل سے وے اپنا اپنا دعوي کرتے هیں *

۷ تمام صدرالصدوروں کو اس امر سے مطلع کرنا چاهیئے کہ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ ع جو اُنکي هدایت کے واسطے ناطق هی اُسکي اطاعت بخوبي کرتے رهیں اور جو اُس میں غفلت کرینگے تو هرائینہ صاحبان صدر کے مورد عتاب هونگے *

۸ قوانین کا صاف صاف منشاء هی اور عدل و انصاف کے رو سے بهي مناسب هی کہ صاحب عدالت جو مقدمہ فیصل کرکے حکم دیتا هی حتی‌الامکان اظهار گواهوں کے روبرو اپنے لواوے مگر عندالضرورت اگر هندوستاني عهدہ داروں کو اس کام کے واسطے مقرر کرے تو اُنهوں کو قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ ع کي دفعہ ۱۱ کي اطاعت کرني لازم هی اور عهدہ‌داران مذکور کو بذریعہ روبکاري کے جو قانون مزبور کي دفعہ ۱۰ سے هدایت هوئي هی آگاہ کرنا چاهیئے کہ کون کون مراتب پر گواهوں کا اظهار لینا مناسب هی اور مقدمہ مرجوعہ کي بات چیت کے سواے گواهوں سے متخاصمین کو اور اُنکے وکیلوں کو اور کسي باب میں سوال نکرنے دیں اور اگر صاحب عدالت جو مقدمہ فیصل کرتا هی اظهار گواهوں کے بالمشافہ نہ لے سکے تو لازم هی کہ اُسکا سبب اپني روبکاري میں داخل کرے *

۹ یہہ بهي اطلاع دیني چاهیئے کہ جب هندوستاني عهدہ‌دار کسي شخص سے اپنے سامهنے گواهي لیوے تو عهدہ‌دار مذکور اُسپر اپنا العبد کردے جس سے ثابت هووے کہ یہہ گواهي اُسکے روبرو هوئي اور اگر اسمیں کوئي امر خلاف قانون سرزد هوگا تو اُسکي جوابدهي اُسکے ذمہ عاید هوگي *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهہ

۴ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع — ایکٹنگ رجسٹر

---

(۱۸۷)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے لیئے

چٹهي سرکیولر مورخہ ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۸۴۰ ع کہ بذریعہ اُردو گزٹ مورخہ ۱۱ نوامبر گذشتہ کے مشتهر هوئي اب کچهہ عبارت اُسکي بعد اصلاح از سرنو چهاپي جاتي هی صاحبان جج کو چاهیئے کہ خیال اُسکا رکهیں *

۶ سطر آیندہ سے اُسکے ساتهہ کچهہ کاغذات زبان هندوستاني میں صاحبان عدالت کي خدمت میں مرسول نهوویں اُسکي عوض اب یوں پڑهنا چاهیئے یعني آیندہ سے اُسکے

(۱۳۹)

ساتھہ کچھہ کاغذات زبان ھندوستانی میں ضلع کے صاحب جج کی معرفت بجاے گورمنٹ
صاحبان عدالت کي خدمت میں مرسول نہوویں *

مقام الہ‌آباد | موزلي سمتھہ

۲۳ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع | ایکٹنگ رجسٹر

---

(۲۷۹)

ممالک مغربي کے صاحبان سول جج کے لیئے

۱ صاحبان عدالت صدر اکثر دیکھتے ھیں کہ صدرامین اعلی و صدرامین و منصف وغیرہ اور وکیل اور مختارکار انکي کچہریوں کے آن احکام کي بجاآوري میں جو ترتیب روبکاري کے باب میں جاري ھوئے ھیں اکثر تغافل کرتے ھیں لہذا صاحبان عدالت کي مرضي ھی کہ صاحبان جج سے دریافت کریں کہ آیا ھرایک جج غیرمتعھد کے پاس جو آنکے تحت حکومت ھیں قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ ع کي دفعہ ۲۵ اور قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ ع کي دفعہ ۵ کي ضمن ۲ اور ۴ اور قانون ۲۷ سنہ ۱۸۱۴ ع کي دفعہ ۹ کا ترجمہ موجود ھی کہ نہیں *

۲ حاکمان غیر متعھد کو اطلاع دیني مناسب ھی کہ وہ خیال رکھیں کہ وکیل اور مختارکار انکي کچہریوں کے عرضي دعوي اور جوابدعوي اور جواب‌الجواب اور ردجواب اور اپیل کي وجوھات اور اسکے جواب بعینہ احکام قوانین مروجہ حال کے بموجب مرتب کیا کریں اور جو کوئي حاکم آیندہ ان امور اھم کے بجالانے میں تغافل کریگا بعلت نالیاقتي کے قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ ع کي دفعہ ۲۶ کے احکام کا سزاوار ھوگا *

مقام الہ‌آباد | موزلي سمتھہ

۱۳ فبروري سنہ ۱۸۴۱ ع | ایکٹنگ رجسٹر

---

(۳۱۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

واسطے اسکے کہ پرانے مقدمے بملاحظہ خانہ آخر کیفیت جزوسوم باب دیواني کے جلدي سے نظر آجاویں اور حقیقت حال آنکي ھرطرح معلوم ھوتي رھے صاحبان صدرکي مرضي ھی کہ صاحبان جج اُس خانہ کے مرتب کرنے میں وہ دستور جو کانپور کي کچہري ضلع میں رائج اور آسکا نمونہ ذیل میں درج ھی بجالاویں اور جو مضمون مذکورخانہ مرقومہ میں نہ سماوے

تومناسب هی که اُسکے نیچے ایک قطعه کاغذ کا اور ملحق کریں اور یهي تجویز نسبت پرانے مقدموں متفرقه کے بهي که کیفیت ۲ و ۳ میں مندرج هوں اجرا رهیگي *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۰ فبروري سنه ۱۸۴۱ ع — ایکٹنگ رجسٹر

	۱۸۳۵	۱۸۳۶	۱۸۳۷	۱۸۳۸	۱۸۳۹	۱۸۴۰	مقدمه کي تاخیر کے سبب کا بیان			
								مقدمه کا نمبر	مقدمه دائر هونے کي تاریخ	کیفیت
مقدمے مرافعهٔ اول جو صاحب جج کے یہاں دائرهی ..	....	...	ا—ا	. ..	ب ۲	....	ا—ا	۲۷۳۱ ..	۱ مئي سنه ۱۸۳۷ ع	
	....	....	....	.. ..	....	....	ب	۴۳۶۹ ..	۱۰ اپریل سنه ۱۸۳۹ ع	
صدرامین اعلی	پ ۱	ت ۱	....	....	ٹ ۱	...	....	۲۸۴۰ ..	۸ جون سنه ۱۸۳۹ ع	
صدرامین ...	....	....	ث ۱	...	ج	....	پ	۶۳۷۲ ..	۵ مئي سنه ۱۸۳۵ ع	
منصف	....	....	چ ۲							
منصف										

دستورالعمل

منصفي کے عهده کے امیدواروں کے امتحان کي بابت

صاحبان صدر عهدهٔ منصفي کے امیدواروں کے امتحان کے واسطے دستورالعمل مفصلهٔ ذیل معه ایک ضمیمه دفعه سوم دستورالعمل مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع مشتهره اردو گزٹ مورخه ۲۵ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع کے بعد منظوري لفتننٹ گورنر بهادر واقعه ۱۰ تاریخ ماه فبروري سنه ۱۸۴۱ ع اطلاع عام اور صاحبان کیمٹي کي هدایت کے لیئے اشتهار کرتے هیں *

۱ امتحان مذکور کچهه تقریري هوگا اور کچهه تحریري *

۲ صاحبان صدر سوالات کو ان قوانین اور دستورالعمل سے جو دیواني عدالتوں میں رائج هیں مرتب کرکے بروقت پهنچنے رپورٹ صاحب جج مقام کمیٹي کے که امتحان قریب هی صاحبان کمیٹي ممتحن کے پاس ارسال کرینگے *

۳ امیدوار سوالات کے جواب کمیٹي ممتحن کے دو صاحبوں کے حضور بشرطیکه اُن میں ایک قسمت کا صاحب کمشنر یا ضلع کا صاحب جج ضرور هووے دینگے مگر امیدواران مذکور کتاب وغیره دیکهه بهال نه سکینگے اور کمیٹي مذکوره کے جمیع صاحب جوابات کو ملاحظه کرکے

امیدوار کي استعداد یا عدم استعداد کي رپورٹ ارسال کرینگے اور امیدواروں کو اختیار هی که جس زبان میں چاهیں جواب لکهیں لیکن صاحبان کمیٹي کو یهه دریافت کرنا لازم هی که اگرچه امیدوار اور وجوهات سے منصفي کے عهده کے قابل هی مگر زبان اُردو اور فارسي سے بهي واقفیت رکهتا هی یا نهیں *

۴ جب امیدوار سوالات کے جواب تحریر کرچکیں تب ایک مقدمه منصفي جسکا فیصله هوچکا هو سوائے حکم قطعي کے اُنکے آگے ایک محرر سے پڑها جاویگا اور امیدواران مذکور متخاصمین کے تنازع کے باب میں اور درباب اِسکے که مقدمهٔ مذکور قانون کے رو سے اور فریقین کے دعوي سے کسطرح فیصله هونا چاهیئے جس زبان میں اُنکي مرضي هو اپني رائے لکهیں گے اور جمیع صاحبان کمیٹي رائے مذکوره کو بغور دیکهینگے اور امیدواروں کي لیاقت اور قابلیت دریافت کرینگے *

۵ امتحان هوچکنے کے بعد جو جو امیدوار مستعد معلوم هونگے اُنکے جوابات صاحبان صدر دیواني عدالت کي خدمت میں مرسول هونگے *

۶ امتحان تقریر زباني کا جمیع صاحبان کمیٹي ممتحن کے اجلاس میں هوگا اور صاحبان موصوف هرایک امیدوار کو علیحده علیحده کرکے قانون کے روسے صدراعلی و صدرامین وغیره کي عدالتوں کے تقرر اور اختیار و دستور کے باب میں سوال کرینگے *

۷ امتحان هونیکے بعد صاحبان موصوف جیسے که گورمنٹ کے دستورالعمل کي دوسرے دفعه میں حکم هی جو امیدوار اُنکي تجویز میں مستحق هو عهدهٔ منصفي کے پانے کي سند اُس نقشه کے موافق جو صدردیواني عدالت سے آویگا عنایت کرینگے اور اُسي وقت جو جو امیدوار مستحق هوئے اُنکي اسم نویسي کي فرد دستخطي صاحبان صدر دیواني عدالت کي خدمت میں مرسول هوگي *

۸ جب کبهي امیدوار کے باب میں آدهي صاحبان کمیٹي کي رائے یهه هو که قابل پانے سند کے هی اور آدهے صاحب قابل پانے سند کے نه جانیں تو امیدوار مذکور سند پانے کي قابلیت نه رکهیگا *

۹ ارباب کمیٹي میں سے کوئي صاحب اُس امیدوار کے سند پانے کے باب میں جو کسي طرح سے اُس سے تعلق رکهتا هو رائے نه دے سکیگا *

۱۰ کسي اُمیدوار کو نه حاصل هونا سند کا ایک جلسه میں آینده کے امتحان دینے سے مانع نهوگا لیکن اُس امیدوار کو لازم هی که دوسرے امتحان سے پیشتر کسي ضلع کے صاحب جج سے موافق دفعه دوسري اور تیسري دستورالعمل مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کے ازسرنو سارٹیفکٹ حاصل کرے *

سند کا نقشه

هم اظهار و اقرار کرتے هیں که ششما هي امتحان کے جلسه میں جو فلاں جگهه اور فلاں مهینے میں واقع هوا فلاں شخص کا همنے امتحان لیا اور هماري تجویز میں هندوستاني زبان کے واقف

هونے اور قوانین اور دستورالعملوں دیواني عدالتوں سے ماهر هونے کے سبب امیدوار مذکور منصفي کے عهدہ پانے کي قابلیت رکهتا هي *

صاحبان کمیٹي کا

العبـــــــد

امیدوار کا نام	اُسکے باپ کا نام	عمر	مسکن

ضمیمه دفعه ۳ منجمله دستورالعمل مورخه ۴ اگست ۱۸۴۰ ع

۱ جب کوئي شخص واسطے امتحان عهدہ منصفي کے درخواست سارٹیفکٹ کرے صاحب جج کو لازم هی که اُسکا رویه اور عزت اور قابلیت کي بابت تحقیقات مناسبه عمل میں لاکر درخواست کے اوپر لکهدے که اهل درخواست امتحان کے قابل هی لیکن اگر اِن امور کے تحقیقات میں صاحب موصوف کي اطمینان کاي نهو یا اگر اهل درخواست اپنے رویه اور عزت اور قابلیت کي بابت کوئي ثبوت نه رکهتا هو تو اُسکي درخواست کو نامنظور کریں *

۲ عبارت سارٹیفکٹ که ضلع کے صاحب جج کو خانه هشتم نقشه هدایتي دستورالعمل مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع میں لکهني هوگي وہ یهه هی میں اظهار و اقرار کرتاهوں که میںنے درباب مسمي زید یعني حامل اِس سارٹیفکٹ کے طمانیت حاصل کي که وہ نیکنامي اور عزت داري کے باعث سے عهدہ منصفي کے قابل هی اور که تحقیقات کے رو سے مجهکو یقین کلي هی که اپنے حسن رویه اور استعداد سے منصفي کے عهدہ کا امتحان دینے کے لایق هی فقط اور چٹهي سرکیولر مورخه ۲۰ اکتوبر گذشته جو گزٹ مورخه ۲۵ نوامبر میں اشتهار کي گئي اُسکي دفعه ۲ کي اصلاح کي بابت حکم هی که آینده سے سارٹیفکٹ مذکور صدر دیواني عدالت میں بهیجدي جایا کرے که اگر صاحبان عدالت موصوفه کو کچهه اعتراض پایا نه جائیگا تو اُسپر یهه لکهه کرکه صاحبان صدر دیواني عدالت نے سارٹیفکٹ هذا کو ملاحظه کرکے اهل سارٹیفکٹ کے امتحان دینےکي بابت کچهه اعتراض نهیں پایا پهر پاس اُس صاحب جج کے بهیجدینگے *

۳ جب کوئي امیدوار کسي جلسه کمیٹي میں حاضر هو اور صاحبان کمیٹي مذکور کسي سقم سے نسبت اُسکے طریق اور رویه کے واقف هوں تو لازم هی که اُسکے امتحان لینے میں انکار کرکے اور سارٹیفکٹ پر اپني وجوهات ثبت کرکے صاحبان صدر دیواني عدالت کے حضور میں واسطے اُنکے صدور حکم کے یامزید تحقیقات کے جیساکه صاحبان موصوف مناسب جانیں ارسال کریں *

جن جن امیدواران عہدۂ منصفي نے پہلي تاریخ فبروري سنہ ۱۸۴۱ ع کے امتحان کے
جلسہ میں ارباب کمیٹي ہاے ممتحن سے سند حاصل کي سو صاحبان صدر دیواني
عدالت کے اطلاع عام کے واسطے اُنکي اسم نویسي مشتہر فرماتے ہیں

	اُمیدوار کا نام	اُسکے باپ کا نام	عمر	مسکن
اگرہ کے صاحبان کمیٹي کي جلسہ میں	۱ شاماچرن بانرجي ..	رام چندر بانرجي ..	۲۶ سال	شہر کلکتہ
	۲ خواجہ احمدالدین احمد	خواجہ زین‌العابدین احمد خان	۲۷ سال	دہلي
	۳ سیداحمد خاں ..	سید محمد متقي خان	۳۱ سال	ایضا
بنارس کے صاحبان کمیٹي کي جلسہ میں	۱ بندہ علي	نعمت علي	۲۰ سال	سمائي کہیتا پرگنہ انگولي ضلع جونپور
	۲ امیرعلي	لال محمد	۴۲ سال	قصبہ جمنیا ضلع غازیپور
	۳ بشیشر دیال	شنکر لعل	۲۵ سال	غازیپور
	۴ درگانراین	لالہ موتي رام	۲۴ سال	بنارس

موزلي سمتھہ

ایکٹنگ رجسٹر

ممالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

رواج ملک بنگالہ کہ درباب رخصت حاکمان تابع اور اہل شرع وشاستر کے ہي ذیل میں لکھا جاتا ہي اور واسطے مطابقت دستور ہر جگہہ کے اِس باب میں صاحبان صدر چاہتے ہیں کہ وہي دستوران ضلعوں میں بھي جاري ہو *

۲ رخصت خواہ بابت ایام تعطیل معمولي ہو اور خواہ کسي کام کے لیئے بالفعل منصفوں کو صدر دیواني عدالت سے ملتي ہي اور صدرامین اور صدراعلی کو گورنمنت سے مگر اِن دونو حالتوں میں درخواست رخصت ضلع کے صاحب جج کي معرفت آني چاہیئے اور عندالضرورت صاحب جج خود بھي رخصت دے سکتا ہي اور اُسکي رپورت اہل درخواست کے درجے کے موافق صدر دیواني عدالت یا گورنمنت کي منظوري کے واسطے ارسال کرتا ہي اور جو رخصت

کي درخواست که اهل شرع گذرانتے هيں سو صاحبان سشن جج کي راے سميت که قابل منظوري کے هي يا نهيں صاحبان عدالت صدر کي خدمت ميں مرسول هوتي هي *

۳ از روے سرکيولر آرڈرس مورخه ۲۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع کے جو اُردو گزٹ مورخه ۱۱ نوامبر گذشته ميں اشتهار کيا گيا بالفعل صدرامين اور صدر اعلی کي رخصت کي درخواست صاحبان سشن جج صاحبان صدر کو اور صاحبان صدر گورنمنت کو اپني راے سميت که آيا رخصت مذکوره عنايت هونے کے لايق هي يا نهيں ارسال کرتے هيں *

۴ دستورالعمل هذا چٹهي سرکيولر نمبر ۸۵ مورخه ۱۰ مئي سنه ۱۸۳۳ ع کے اُس حکم کو جسکے روسے ضلع کے صاحبان جج اپنے هي اختيار سے صدرامين اعلی اور صدرامين اور منصفونکي معمولي تعطيل کي رخصت عنايت کرسکتے تهے منسوخ کرتا هي *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۷ فبروري سنه ۱۸۴۱ ع — ايکٹنگ رجسٹر

---

(۵۱۸)

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

ممالک بنگاله کي گورنمنت نے اُن مقدمات کي بابت جو ايک برس سے زياده دائر رهيں حکم ديا هي که مقدمات مذکوره کا بهت کم هونا چاهيئے اور جو دائر رهيں تو اُنميں دائر هونے کي وجهه کو صاف درج کيفيت کرانا مناسب هي که تا مقدمات کهنه که جنکي تجويز مشکل اور دير طلب هوتي هي نئے مقدمات کے فيصل هونيکے سبب جنکي تجويز بآساني هوسکتي هي ملتوي نرها کريں اور يهه بهي حکم هوا هي که احکام که صاحبان عدالت صدر اپني تحت حکومت عدالتوں کو ارسال فرماويں اِس باب ميں تاکيد کمال درج کريں لهذا بالفعل کلکته کے صاحبان صدر ديواني عدالت نے اپني تحت حکومت کے صاحبان عدالت کي اطلاع کے ليئے تجويز مذکوره مشتهر کي هي *

۲ صاحبان عدالت موصوفه فرماتے هيں که وجوهات توقف مقدمات مرقومهٔ بالا کے که لکهي جاتي هيں قابل اطمينان کے نهيں اور لازم هي که ايسے مقدمے بهت کم هوں جو که صاحبان جج اور صدر اعلی کي عدالتونميں فيصله هونے کے واسطے آٹهه يا دس مهينے سے زياده دائر رهيں اور مقدمے جو صدرامين اور منصفوں کي عدالتوں ميں دائر هوتے هيں سو کسيطرح ۶ مهينے سے زياده زير تجويز نرهنے چاهئيں *

۳ في الحقيقت اُن مقدمات ميں سے بعضے ايسے هيں جو که بڑي عدالت سے چهوٹي عدالت ميں واپس کيئے گئے هيں اور پهر اپنے نمبر سابق پر داخل هوئے هيں ليکن تجويز مذکوره اُنسے کچهه سروکار نهيں رکهتي مگر جو جو مقدمات سالهاء گذشته کے هوں اُنکي بابت صاحبان عدالت الهآباد اور پريسيڈنسي کي عدالت کے صاحبوں کي راے بالکل مطابق هي *

۴ خصوصاً ایک بڑا نقص هی جسکے اصلاح کرنیکي صاحبان صدر کو کمال آرزو هی یعني اُنکي تحت حکومت کي بعضي بعضي عدالتوں میں مقدمات مرجوعه کے انفصال کرنے یا مقدمات کي بابت احکام مناسبه صادر کرنے میں مطابق ترتیب نہیں اور اگر هي تو ناقص هی اور اِس سقم کي اصلاح کرنا صاحبان جج کو کمال واجب اور لازم لہذا مقدمات مرجوعه کي ماهواري کیفیت کو ملاحظه کرکے حکم مناسب خواه تندهي کي تاکید خواه غفلت کي تنبیه کے واسطے هو صادر کرنے اور جو کارنا شایسته اُنکي راے میں ٹهہرے اُسکي رپورٹ صاحبان عدالت کي خدمت میں ارسال کرنے سے سقم مذکور کي اصلاح بآساني هوگي *

۵ دستور مروجه حال کے روسے مقدمات دیواني کي ماهواري کیفیت سے کهنه نمبري اور متفرقه مقدمات کے انفصال کرنے میں جو توقف واقع هو اُسکي وجوهات اور جو جو تدبیرات جلد فیصله کرنیکے لیئے کي گئیں واضح هوتي هیں اور مکرر سالیانه نقشه میں لکهي جاتي هیں مگر کلکته کي عدالت کے تحت حکومت اضلاع میں کیفیت توقف هرسه ماهي پر طلب هوتي هی *

۶ جن ضلعوں میں که کار دیواني کي کثرت هی اُنسے ماهواري کیفیت طلب کرنے میں في الواقع عهده داروں اور عمله کو بهت محنت پڑتي هی اور اگر صاحبان جج موکد اور اُنکي تحت حکومت عدالتونکے اهلکار مستعد رهیں تو ماهواري کیفیت کا طلب کرنا امر فضول هوگا اور هرسه ماهي کیفیت تنبیه کے واسطے کافي و وافي هوگي *

۷ لہذا ماه مارچ اور جون اور ماه ستمبر و دسمبر اور سالیانه کي کیفیتوں کے سواے صاحبان عدالت مقدمات نمبري اور متفرقه کے انفصال میں جو توقف واقع هوتا هی اُسکي مفصل وجوهات هر مهینے کي کیفیت میں تحریر کرنا بشرطیکه مقدمات مذکوره ایک سال سے زیاده کے هوں موقوف کرتے هیں اور سالهاے گذشته کے مقدمے بحسب دستور حال اپني اپني ماهواري کیفیت کے خانه میں اپنے اپنے سال کے موافق مندرج هونگے اور آخري خانه میں یهه تصریح هوگي که کتنے مقدمے اور کون کون سي تاریخ کو واپس هوئے مگر سه ماهي اور ششماهي کیفیتوں میں توقف هونیکے موجبات مصرح هونگے اور جو جو احکام که هرایک مقدمه مذکور کي بابت اجرا هوئے اور جو جو تدبیرات که عمل میں آئیں اُن سب کي تصریح سه ماهي کیفیت میں مندرج هوگي *

۸ خواه اِس حکم کا برقرار و بحال رکهنا خواه دستور سابقه کو پهر مروج کرنا صاحب جج کي هوشیاري و تندهي پر منحصر هی *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه
۲۴ مارچ سنه ۱۸۴۱ ع — ایکتنگ رجسٹر

---

(۵۹۲)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ گورنمنٹ کي منظوري سے صاحبان صدر اطلاع فرماتے هیں که جو منصف خواه صدر امین خواه صدر اعلی معطل هوجاوے وه اگر اپنے عهده پر پهر بحال هوگا تو اُسکے ایام معطلي کي تنخواه ضبط نهوگي اور اُسکا قایم مقام اگر تمام و کمال اختیار اور اقتدار کے ساتهه اُسکے عهده پر مقرر هوگا تو وه مشاهره جو احکام مورخه ۲۹ جنوري سنه ۱۸۳۳ ع کے روسے عهده داران رخصتي کے قایم مقام کے واسطے مقرر هي پاویگا اور یهه خرچ منجمله اخراجات سرکاري کے محسوب هوگا *

۲ اگر منصف خواه صدرامین خواه صدراعلي بعد معطلي اپنے عهدہ سے معزول هوگا تو آسکے قایم مقام کو جس تاریخ سے که کام تفویض هوا عهدہدار معزول کي پوري تنخواه ملیگي •

۳ پس صاحبان جج کو لحاظ رکهنا چاهیئے که صدرامین اعلی وغیرہ کے حق میں جو تحقیقات که مناسب جانیں حتی الامکان جلد کریں تاکه ترنغف هونیکے سبب سے سرکار کا کچهه نقصان نهووے•

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۵ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — ایکٹنگ رجسٹر

---

(۶۶۱)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي دفعه ۸ کے روسے صاحبان صدر صاحبان جج کو اختیار دیتے هیں که جو مقدمات متفرقه بالفعل صاحبان مذکورہ کي عدالتونمیں بیچ خانه ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ اور ۱۲ منجمله کیفیت نمبر ۲ کے بالفعل درج هیں یا آیندہ دائر هوکر درج هوں آنکو فیصله کے لیئے اُس دستورالعمل کے روسے جو صاحبان موصوفه کے واسطے مقدمات مذکورہ کي بابت جاري هی صدرامین اعلی کي سپرد کریں اور علاوہ اُس سے اور مقدمات متفرقه بهي که جنکا عهدہداران مذکورہ کو تفویض کرنا قوانین کے روسے جائز هی سپرد کردیا کریں •

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۰ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

---

(۶۷۲)

ممالک مغربي کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ ۵ جون سنه ۱۸۴۰ ع کو اُن مقدمات اپیل نمبري اور اپیلخاص کي بابت جو تجویز ثاني کے لیئے عدالتهاے توابع میں سنه ۱۸۳۸ ع اور سنه ۱۸۳۹ ع میں واپس کیئے گئے صاحبان صدر نے صاحبان جج سے آنکے واپس کرنیکے قواعد اور دلایل طلب فرمائے اور اُن وجوهات کو بهي جنکے روسے اُنهوں نے خواه اپنے سرشته سے مقدمے واپس کیئے هوں خواه مقدمات کي واپسي کے باب میں صدرامین اعلی کي درخواست کو صدر دیواني عدالت کے خط نمبر ۱۴۶۱ مورخه ۱۴ جون اور مصدرہ ۵ جولائي سنه ۱۸۳۹ ع کے روسے منظور کیا هو •

۲ اگرچه صاحبان صدر نے مقدمات مذکورہ کي بابت اپنے خط کے جواب ملاحظه فرمائے لیکن آنکے واپس هونیکي وجوهات بسبب کثرت اختلافات اور بے ترتیبي کے قابل بیان نهیں بلکه بیان مفصل کے ملاحظه سے معلوم هوتا هی که اُن مقدمات میں سے اکثر ناحق واپس هوئے هیں اور جو قاعدہ که مقدمه مذکور کے فیصله کي بابت قوانین کے روسے رائج هی سو کم مفهوم هوا هی •

۳ جو دلیلیں که صاحبان صدر کي تجویز میں ناقص هیں اُن سب کا بیان مفصل ضروري نهیں مگر اُن میں سے دو جو اکثر تحریر کي گئیں مفصله ذیل هیں اول فیصله یک طرفي — دوسري خطاے تعین مالیت که تکرار جسکي عدالت تابع میں نهیں هوئي هو •

۴ جب کوئي اپیل گذرے اور رسپنڈنٹ کے نام حکمنامه جاري هونیکے بعد اور خواه اُس دستورالعمل کے روسے جو قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۱۶ ضمن ۳ کے بموجب رائج هی

واسطے سماعت کے پیش هو اور اس سے واضح هو که اپیلانٹ کے نام محکمه اول سے فی الواقع اطلاعنامه صادر هوا او حاکم نے مقدمه کا انفصال احکام مجاریه اور قوانین سرکاری کے رو سے کیا اور اپیلانٹ کے مرجبات اپیل بیهوده اور باطل هیں یا آنکه ره دیده و دانسته محکمه مذکوره میں حاضر نهیں هوا تها تو اُن سب حالات میں صاحبان صدر کی راے میں اپیل تسمس هونیکے قابل هی اور اگر مقدمه کا انفصال محکمه اول سے ازروے قوانین کے هوا هو تو اُسکو تجویز ثانی کے لیئے واپس کرنا خواه اپیلانٹ کے عذرات کی بابت تحقیقات کرنا صرف فیصله کے یکطرفی هونے پر لازم نهیں اتا هی •

۵ مقدمه کی مقدار مالیت کا کم هونا بشرطیکه اس امر کی تکرار عدالت تابع میں نهوچکی هو اُسکے واپس کرنیکے لیئے وجهه کافی نهیں مگر صاحبان صدر کی راے هی که اگر مقدمه مذکوره کے واپس کرنیکی کوئی اور وجوهات هوویں اور مقدار مالیت کے کم هونیکا ذکر اپیل میں مندرج کیا جاوے تو اُس وقت البته درگذر کرنا مناسب نهیں •

۶ لهذا صاحبان صدر بالفعل صاحبان جج سے دیوانی کے ماهواری کاغذات کے ساتهه ایک نقشه انگریزی نقشه ملحقه نمبر۴ کے موافق جس سے مقدمات واپسی کے حقایق بخوبی واضح هوں طلب فرماتے هیں •

۷ صاحبان جج کو تین مهینے گذشته کی فهرست حتی الامکان جادتر علیحده ابلاغ کرنی مناسب هی •

۸ جتنے مقدمے که صاحب جج • هر مهینے میں صدراعلی اور صدرامین اور منصفونکی عدالت میں تجویز ثانی کے واسطے واپس کریں اُن سب کی تعداد نقشه مذکور میں مندرج هونی چاهیئے • معه اُن مقدمات کے جن کے واپس کرنیمیں صاحب جج کی راے صدرامین اعلی کی درخواست سے جو سرکیولر آرڈرس نمبر ۱۱۴۶ مورخه ۱۴ جون اور مصدره ۵ جولائی سنه ۱۸۲۹ ع کے روسے کیجارے مطابق هو لهذا قانون ۹ سنه ۱۸۳۱ ع کی دفعه ۲ کی ضمن ۴ جو قانون ۷ سنه ۱۸۳۸ ع کے روسے ضلع اور شهر کے صاحبان جج سے متعلق هی اسکی بابت خانجات مخالفه معین هوئے تا که نقشهٔ مذکوره سے اُس فیصله کے ناجائز اور ناقص هونے کی وجوهات که جسکا اپیل هوا صاحبان عدالت کو بخوبی واضح هوں •

۹ • اگر نقشه مذکور باحتیاط مرتب هوکا تو عهدهداران عدالت کا رویه اور قابلیت اور قانون کی واقفیت بخوبی دریافت هوسکیگی مگر صاحبان عدالت کو چاهیئے که اپنے دیوانی مقدمات کی سالیانه رپورٹ بهشیاری تمام مرتب کریں که صاحبان صدر بهی اُسکو بغور ملاحظه کرینگے اور جب رپورٹ سالانه اپنی تیار کرینگے تو انکر نظر اوپر مراتب مندرجه اُسکے رکهینگے •

۱۰ جو فیصلے که نظر ثانی کے لیئے صاحبان جج اور صدراعلی کے پاس صاحبان صدر دیوانی عدالت کے حکم سے واپس کیئے جائینگے اُنکی بابت اُسیطور کا ایک نقشه جس سے هرایک فیصله کے کوایف بخوبی واضح هوں اس عدالت میں بهی رهیگا •

مقام الهآباد

۱۶ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع

موزلی سمهته

رجسٹر

نمبر ۴

نقشہ اُن فیصلوں کا جو ضلع ــــ کے صدر امین اعلی اور صدر امین اور منصف نے ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸۴ع میں کیئے اور جنکی بابت عدالت ہاے

توابع کو قانون ۷ سنہ ۱۸۳۸ ع کے رو سے مقدمات کی نظر ثانی کے لیئے احکام صادر ہوئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
کس سرشتہ سے واپس ہوئی صاحب جج یا صدر امین علی کے سے	جس عہدہ دار کے پاس واپس ہوا اُسکا نام اور عہدہ	فیصلہ صریحا ناجائز	فیصلہ خلاف قانون	فیصلہ شاستر یا شرع اسلام کے خلاف	فیصلہ کسی رسم مقام کے خلاف جو مقدمہ سے سروکار رکھتی ہو	فیصلہ جو بدون تحقیقات قرار واقعی کے ہوا	فیصلہ جسکی بنا صریح غلط فہمی پر ہو یا اُس امر پر جو متنازعہ فیہ سے کچھہ تعلق نرکھتا ہو	کل مقدمات جو تجویز ثانی کے لیئے واپس ہوئے	کیفیت
صاحب جج کے سرشتہ سے • صدر امین علی کے سرشتہ سے • از روے سرکیولر آرڈر مورخہ ۱۴ جون سنہ ۱۸۳۹ع •									اردو میں ہر ایک مقدمہ کے حکم قطعی کا خلاصہ جس سے مقدمہ کے واپس ہونیکی وجہہ یا وجوہات بالکل واضح ہوں ہمیشہ فہرست ہذا سے ملحق کیا جائیگا
					• کیفیت کے خانہ میں یہہ تصریح کرنا چاہیئے کہ کتنے مقدمات کی تحقیقات متخاصمین کی غفلت سے اور کتنے کی صاحب جج کے سہو سے عمل میں نہیں آئی				

موزلی سمتھہ

رجسٹر

ممالک مغربي اور ساگر اور کماؤن کے حاکمان ديواني اور فوجداري کے ليئے

جن جن عہدہ‌دارونکے عملہ کے واسطے سرکار سے سائر خرچ عنايت ہوتا ھی اُنکو صاحبان صدر ديواني اور نظامت عدالت صاحبان ملٹري بورڈ کي تجويزات سے مطلع فرماتے ھيں کہ جس سے سائر خرچ کا صرف بيجا جو پيشتر مروج تہا اور اب بہي بحال رہنے کا خوف ھی موقوف ھووے *

۲ . سائر خرچ کي تخفيف کرنيکے ليئے صاحبان بورڈ فرماتے ھيں کہ جتنا خط خطوط کا مضمون ھو اُتنے ھي کاغذ پر تحرير کرنا چاھيئے پس تجويز مذکورہ سے بالفعل کا رويہ جس سے چند سطرونکے ليئے ايک تختہ انگريزي کاغذ کا ضايع ھوتا ھی موقوف ھوجاويگا *

۳ ايک صفحہ کے خطوط کے واسطے صرف آدھا اور چند سطروں کے ليئے فقط چہارم تختہ کافي ھوگا *

۴ انگريزي کاغذ کے لفافوں کا صرف جو ضلع ساگر ميں مروج ھی سو صاحبان بورڈ کي راے ميں محض فضول اور بيجا متصور ھی کيونکہ ھندستاني کاغذ بہي اُسکے قابل ھر قسم کا مل سکتا ھی لہذا رواج مذکور کو ترک کرنا مناسب ھی صاحبان صدر ھدايت کرتے ھيں کہ بڑي بڑي کيفيات اور مقدمہ کي مثل کے لفافوں کے ليئے وہ مضبوط اور پايدار کاغذ جو کماؤن ميں بنتا ھی مفيد ھوگا کيونکہ کاغذ مذکور مستعملۂ حال کے کاغذ کي نسبت کم کٹتا اور ارزاں بہي ھی اور ضلع مذکور کے حاکمان ديواني کي معرفت بے محصول ڈاک حاصل ھوسکتا ھی اور اس مقام پر يہہ بہي ترقيم کيا جاتا ھی کہ دس روپيہ سے زيادہ وزن کے خريطوں کو کپڑے ميں لپيٹنا لازم ھی گو کہ بالفعل يہہ دستور بہت کم مروج ھی *

۵ . صاحبان بورڈ اس امر کے شاکي ھيں کہ ايک قسم کے دفتروں کے اخراجات مذکورہ کي بابت طريق يکساں اور ايک انداز پر نہيں اور نہ کوئي ايسا دستورالعمل ھی کہ جس سے رپورٹ اور کاغذات کے نقشے اور اُنکے تيار کرنے ميں جتنا کاغذ صرف ھوتا ھی اُسکا طول وعرض اور مقدار دريافت ھووے کيونکہ بدون اس امر کے کاغذ کي آمد و خرچ کا ايسا انتظام ھونا کہ جس سے نہ ضايع ھو اور نہ کمي پڑے نا‌ممکن ھی اور صاحبان موصوف فرماتے ھيں کہ اکثر ايک قسم کے عہدہ‌داروں کي درخواست ميں جنکا عملہ برابر بلکہ کاروبار متعلقہ بہي مساوي ھی سائر خرچ کے اقسام اور مقدار کا اسقدر اختلاف ھی کہ اُنکے روسے اس امر کا بندوبست ھونا محال پايا جاتا ھی *

۶ اس نقص کي اصلاح کي بابت صاحبان بورڈ نے صاحبان صدر کو صلاح دي ھی کہ اس امر کے واسطے ايسا دستورالعمل ٹھہرانا چاھيئے کہ جس سے ھر نوع کے خطوط اور رپورٹ يا ريٹرن جو اُنکے پاس مرسول ھوں اُنکے کاغذات کا طول اور عرض و مقدار معين ھووے اور دستورالعمل مذکور پر قرار واقعي عمل کرنيکا ارشاد فرماويں مگر ھونا اس امر کا بہت دشوار ھی

کیونکہ اِن اضلاع میں اکثر ریٹرن اور کیفیات کے واسطے چھپے ہوئے نقشے مستعمل ہیں جنکے بنظر حالات و کیفیات گوناگون کے کہ درج نقشجات مذکور ہوتے ہیں کاغذ کا خرچ بیجا متصور نہیں اور جو کیفیات قلمی ابلاغ کی جاتی ہیں آنکی بابت ایک قاعدۂ عام معین کرنا محال ہی مگر البتہ سرشتہ کے مہتمم کی تھوڑی سی تقید بھی کاغذ کے صریحا خرچ بیجا کی ممانعت کے واسطے کافی ہی چنانچہ عہدہ‌دار کہ اکثر ضلع بضلع تبدیل ہوتے ہیں اگر اِس امر پر غور فرماویں تو اُنکو ہرایک سرشتہ کی آمد و خرچ کے مقابلہ کرنے سے انتظام کافی و وافی کرنیکا قابو مل‌سکتا ہی اور ہرگاہ کہ ایک سرشتہ کا ٹھیک اندازہ معلوم ہوا تو اُسیکے مثال اور سرشتونکا بھی انتظام ہوسکتا ہی *

۷ سرکیولر آرڈر نمبر ۱۷۹ مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۸۳۵ ع کے رو سے مقدمات فوجداری کی کیفیات سالیانہ اور ششماہی کی جو دو نقلیں مرسول ہوتی تھیں سو اب ایک ہی کافی ہی کیونکہ جو نقل گورنمنٹ کے ملاحظہ کے واسطے ابلاغ ہوتی تھی سو خود گورنمنٹ مذکور کے حکم سے موقوف ہوئی *

۸ صاحبان بورڈ نے جس قاعدہ پر کہ سائر خرچ کی بابت تخفیف کی اُسکی یہہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ عہدہ‌داروں نے اپنی درخواست میں سائر خرچ کو معمول سے زیادہ طلب کرنیکی موجبات اور کچھہ حساب مندرج نہیں کیا لہذا صاحبان موصوف نے اشیاء مطلوبہ کی درخواست کو معمول سے زیادہ ملاحظہ کرکے جب کوئی وجہہ نہ پائی تو قلیلا عنایت کیا *

۹ آخرکار صاحبان صدر ارشاد فرماتے ہیں کہ چونکہ ہم اس خرچ فضول کی بابت کوئی طریقہ روک ٹوک کا نہیں رکھتے ہیں لہذا حاکمان اضلاع کو زیادہ تر واجب اور لازم ہی کہ اسکے بندوبست کرنے میں ہمارے ممد اور معاون رہیں کیونکہ بدون اسکے جو انتظام کہ گورنمنٹ کے حکم مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۸۳۹ ع کے بموجب صاحبان صدر کو عہدہ‌داران جوڈیشیل کے اخراجات کے امتناع کی بابت کرنا چاہیئے سو ہرآینہ محال ہی *

مقام الہ‌آباد | موزلی سمتھہ

۷ مئی سنہ ۱۸۴۱ ع | رجسٹر

---

(۸۰۷)

مممالک مغربی کے صاحبان سول جج کے لیئے

۱ اپنی اجرائے ڈگری کی بابت جو احکام پریسپٹ کہ صاحبان صدر نے بنام صاحبان جج صادر کیئے اُنکی کیفیت میعادی کو مرتب کرنے میں صاحبان جج مذکور اور اُنکے عملہ کو ناحق توقف اور زیادہ تکلیف ہوتی ہی لہذا صاحبان صدر نے کیفیت مذکورہ کو یکم ماہ جون آیندہ سے بالکل موقوف کیا *

۲ صاحبان جج کو چاهیئے که پہلي تاریخ ماه جولائي آینده سے صدر دیواني عدالت کي ڈگریهاے عدم اجرائي کي سه ماهي کیفیات کو نقشهٔ ملحقه کے موافق زبان انگریزی اور اُردو میں تحریر کرکے عدالت صدر میں ارسال کریں تاکه اُنکو معلوم هو که کیا کیا تدبیریں واسطے اجراے اُنکي ڈگریات کے هوچکي هیں اور اُسکے خانهٔ اخیر میں بیان مفصل اسطرح کا که جس سے صاحبان موصوف کو صاف واضح هووے که اجراے ڈگري میں کسکي طرف سے توقف واقع هوا هی مندرج کریں *

۳ پرووِنشل عدالت یا پروِي کونسل کي جن جن ڈگریونکا اجرا کسي ضلع میں ملتوي رهیگا تو صاحبان جج اُن مقدمات کي بهي علیحده علیحده سه ماهي کیفیتیں صاحبان عدالت مذکوره کي خدمت میں ابلاغ رکهیں *

مقام الهآباد
۷ مئي سنه ۱۸۴۱ ع

موزلي سمتهه
رجسٹر

صدر دیواني عدالت کي اُن ڈگریوں کي سہ ماهي کیفیت جنکا اجرا پہلي تاریخ ماہ جولائي سنہ ۱۸۴۱ ع کو — ضلع کي عدالت میں ملتوي رها

ضلع کے رجسٹر کا نمبر	مقدمۂ صدر کا نمبر اور فیصلہ کي تاریخ	پہلے حکم کا نمبر اور تاریخ	متخاصمین کا نام	ڈگري کا مضمون	عدم اجراے ڈگري کي وجوهات
۱	نمبر ۵۲ سنہ ۱۸۳۹ ع کا ۱۵ تاریخ ماہ جنوري سنہ ۱۸۴۰ ع کو فیصل هوا	نمبر ۷۵ ۹ تاریخ مارچ سنہ ۱۸۴۰ ع	صاحب علي خان اپیلانٹ تاج الدین احمد رسپانڈنٹ اور ڈگري دار	رسپانڈنٹ کو تعلقہ رام پور پر دخیل کرنا اور دس برس کا زر واصلات دلانا	۳ اپریل سنہ ۱۸۴۰ ع کو تعداد زر واصلات کي تحقیقات کرنیکے لیئے امین مقرر هوا تها چنانچہ اُسنے رپوٹ مورخہ ۹ مئي میں عرض کیا کہ پٹواري کي وفات کے سبب امر مذکور کي تحقیقات جب تک دوسرا پٹواري صاحب کلکٹر کي طرف سے مقرر نہو محال هی ۲۰ مارچ سنہ ۱۸۴۰ ع کو تعلقہ پر قبضہ دلایا گیا
۲	نمبر ۴۸ سنہ ۱۸۳۹ ع کا ۴ فبروري سنہ ۱۸۴۰ ع کو فیصل هوا	نمبر ۹۵ ۷ مئي سنہ ۱۸۴۰ ع	رنجیت سنگهہ اپیلانٹ اور ڈگري دار گلاب راے رسپانڈنٹ	زر نقد بارہ هزار روپیہ معہ سود اور خرچہ کے وصول هونا	۵ جون کو درخواست اجراء ڈگري گذري اور ۲۸ تاریخ ماہ اگست سنہ ۱۸۴۰ ع کو حکم برطبق اُسکے صادر هوا مگر رسپانڈنٹ اب تک گرفتار نہیں هوا

(۸۸۹)

مـمالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ تصریح قانون نمبر ۱۱۰۹ کے روسے حکم هی کہ سرکیولر آرڈر مورخہ ۴ اگست سنہ ۱۸۳۷ ع صرف ضلع اور شہر کي عدالتوں سے متعلق هی اور اِس جہت سے صدرامین اعلی اور صدرامین اور منصفوں کي ڈگریوں کو نقلوں کو جو مقدمات کے کاغذات کے ساتھہ داخل دفتر رهتي هیں انگریزي کاغذ پر لکھنا کچھہ ضرور نہیں ٭

۲ تصریح مذکورہ کي اُس دفعہ کو جو صدرالصدوروں کے باب میں هی صاحبان صدر نے دوسري بار غور فرما کر کلکتہ کے صاحبان صدر دیواني عدالت کے مشورہ سے اِتني ترمیم کرنیکي تجویز فرمائي هی کہ سرکیولر مذکور کا حکم اُن وجوهات کے بموجب جنکو مین پوري کے صاحب جج نے اپنے خط مندرجۂ تصریح مذکورہ میں ثبت کیا عہدہ داران مسطور سے بھي متعلق هووے لہذا حکم هی کہ آیندہ جو صدرالصدوروں کي ڈگریاں داخل دفتر رهیں سو انگریزي کاغذ پر تحریر کیجاویں ٭

۳ صدرامینوں اور منصفوں کي ڈگریاں دفتر میں رهنے کے لیئے هندوستاني قسم اول کاغذ پر نقل هوا کرینگي ٭

مقام الہ آباد
۲۱ مئي سنہ ۱۸۴۱ ع

موزلي سمتھہ
رجسٹر

---

(۹۸۶)

مـمالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج اور صاحبان مجسٹریٹ اور جائینٹ مجسٹریٹ کے لیئے

قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع کے مضامین کي بابت احکام مفصلہ ذیل هدایت اور عام کے لیئے اشتہار کیئے جاتے هیں ٭

۱ عدالت دیواني اور فوجداري کا هرایک حکمنامہ کلکتہ کے ڈپٹي شیرف کے پاس بسبیل ڈاک یا کسي چپراسي وغیرہ ملازم سرکاري کے هاتھہ معہ ایک خط کے جو طرز مفصلہ ذیل (A) کے موافق هو ابلاغ کیا جائیگا ٭

۲ اگر زرنقد ڈپٹي شیرف موصوف کے پاس بھیجنا هو اُسکي بابت ضلع کا صاحب کلکٹر ایک بل جنرل ٹریژري پر لکھدیگا ٭

۳ جمیع جوڈیشل عہدہ داران تابع یعني صدرامین اور صدراعلی وغیرہ اپني اپني عدالتونکے حکمنامے متعلقہ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع ڈپٹي شیرف کے پاس آیندہ اپنے حاکم صاحب انگریزکي معرفت ارسال کیا کرینگے ٭

۴ جميع حکمنامے موافق حکمناموں مثبتہ (B) اور (C) کے اور خواہ اُسطور پر جو وقت بوقت صاحبان صدرديواني اور نظامت عدالت مشتہر کريں مرتب کيئے جائينگے ‬•

۵ جو شخص کسي گواہ کي طلبي کي درخواست گذرانے اسکو جسقدر روپيہ کہ جناب عاليہ ملکہ کي سوپريم کورٹ کے صاحبان جج گواہ مذکور کے اخراجات کے واسطے تجويز نمايستہ سے ٹھہراويں اسيقدر ادا کرنا پريگا •

۶ ضلع کي عدالت کے صاحبان جج اور مجسٹريٹ کو احتياط رکھني چاہيئے کہ اُنکے حکمنامے صحيح مرتب کيئے جاويں اور عہدہداران تولهعين کے حکمنامے جو اُنکے حضور ڈپٹي شيرف کے پاس بهيجنے کے ليئے ارسال کيئے جاويں سو بهي احکام ھذا اور سرکار کے قوانين مجاريہ کے بموجب ہوں •

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھ

۱۸ جون سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

(A)

کلکتہ کے صاحب شيرف کے ليئے

اس چٹھي کے ساتھہ ميں آپکے پاس ايک سمنس واسطے اجراے کے اوپر اساميان مندرجہ کے يا ايک اشتہار واسطے آويزاں کيئے جانے کے اوپر صدر دروازہ مکان اساميان مندرجہ کے يا ايک سفينہ واسطے حاضري گواہان مندرجہ کے يا وارنٹ واسطے گرفتاري گواہان مندرجہ کے بهيجتا ہوں آپ مہرباني کرکے قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۰ ع کے روسے جناب عاليہ ملکہ انگلستان کي سوپريم کورٹ کے صاحبان جج کي خدمت ميں پيش کرديجيئے •

۲ جو کچهہ کہ اس حکمنامہ کے جاري کرنے کي بابت صرف ہوگا تمهارے اطلاع دينے پر ايک بل جنرل ٹريزري پر آپ کے پاس بهيجا جائيگا اور جو اسامي کہ اشتہار ميں مندرج ہيں اُنکے بتانے کے ليئے ايک شخص اِسکے پيچهے آپکے حضور حاضر ہوگا (يا اِس چٹهي کے ساتھہ ايک شخص پہنچتا ہے •

ضلع — دستخط فلاں

جنوري سنہ — ۱۸۴ — جج يا مجسٹريٹ

B

احکام فوجداري

نمبر ۱ سمنس

رامدهن مستري ساکن کولوٹولہ واقع شہر کلکتہ کے ليئے

ازبسکہ شيخ رمضو ساکن سيالدہ واقعہ علاقہ ۲۴ پرگنہ نے تمهارے نام پرزدوکوب کي بابت نالش کي ہے لهذا تمکو حکم ہے کہ ۱۵ اپريل سنہ ۱۸۴۱ ع کو يا اُسکے پيشتر اس نالش کي

جوابدهي کے لیئے ۲۴ پرگنه کے صاحب مجسٹریٹ (یا صدرالصدور یا صدر امین) کے آگے حاضر هو اِسمیں تاکید جانو *

مقام مهر — اے بي
۲ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — مجسٹریٹ

نمبر ۲ حکمنامه ضامني

چوبیس پرگنه کي عدالت فوجداري کے ناظر محمد ناظم کے لیئے

ازبسکه رام پرشاد کهارنے زدوکوب اور مجروح کرنے کي بابت اوپر جان برون سیالده کے ساکن کے نالش کي هی لهذا تمهیں حکم هی که جان برون مذکور کو گرفتار کرکے ۲۰ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اُس سے پیشتر عدالت مذکوره کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور حاضر هونیکے لیئے پانچ سو روپیه کي ضمانت لے لو اور اگر جان برون مذکور ضمانت مزبور نه دے تو تمهیں حکم هی که عدالت مذکوره کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور اُسے حاضر کرو اسمیں تاکید جانو *

مقام مهر — اے بي
مورخه ۴ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — مجسٹریٹ

نمبر ۳ وارنٹ گرفتاري مدعی علیه

چوبیس پرگنه کي عدالت فوجداري کے ناظر محمد ناظم کے لیئے

ازبسکه عبدالله گاڑیبان ساکن کڑایا پر پیربخش ساکن سیالده کے اظهار سے خون کے جرم کي بابت نالش هوئي هی لهذا تمهیں حکم هی که عبدالله گاڑیبان مذکور کو گرفتار کرکے عدالت مذکوره کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور حاضر کرو اسمیں تاکید جانو *

مقام مهر — اے بي
۵ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — مجسٹریٹ

نمبر ۴ خانه تلاشي کا پروانه

چوبیس پرگنه کي عدالت فوجداري کے ناظر محمد ناظم کے لیئے

ازبسکه رام دولال ساکن مانک تله نے اطلاع دي اور نالش کي که اشیاء مندرجهٔ ذیل یعني دو برنجي لوٹے اور ایک سونے کي مالا اور دو تهان لانک کلاتهه کے میرے گهر سے جو که مانک تله مذکور میں واقع هی چوري گئے اور میرا شبهه هی که اشیاء مذکوره ککورچند مگٹ ساکن چورباغ واقعه شهر کلکته کے گهر اور احاطه میں چهپي هوئي هیں لهذا تمکو حکم هی

کہ تم کمک ضروري لیکر دن کے وقت ککورچند مگ مذکور کے گھر اور احاطہ میں داخل ہو اور جو مال مسروقہ وہاں پایا جائے اُسے معہ ککورچند مگ مذکور کے اِس عدالت میں حاضر کرو ۔

آج کے دن ۵ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع کو میرے دستخط اور عدالت کي مہر سے جاري ہوا ۔

مقام مہر

اے بي
مجسٹریٹ

نمبر ۵ سفینہ

شیخ پیربخش ساکن کولوٹولہ واقعہ شہر کلکتہ کے لیئے

ازبسکہ شیخ مسکین ساکن سلکھیا کے زدوکوب کے مقدمہ کي بابت گواہي دینے کے لیئے تمہارا حاضر ہونا ضرور ہی لہذا تمہیں لازم ہی کہ تم اصالتا صاحب مجسٹریٹ (یا صدرامین اعلی) چوبیس پرگنہ کے ضلع کے حضور ۶ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع کو حاضر ہو اِس میں تاکید جانو ۔

مقام مہر
۲ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع

اے بي
مجسٹریٹ

نمبر ۶ گواہوں کے لیئے وارنٹ

چوبیس پرگنہ کي عدالت فوجداري کے ناظر محمد ناظم کے لیئے

ازبسکہ زدوکوب کے مقدمہ کي بابت شیخ مسکین ساکن سلکھیا کي طرف سے گواہي دینے کے واسطے شیخ پیربخش ساکن کولوٹولہ واقعہ شہر کلکتہ کے نام پر ماہ اپریل کي ۲ تاریخ سنہ ۱۸۴۱ ع کو سفینہ جاري ہوا اور شیخ رمضو پیادہ کے اظہار سے جسنے کہ سفینہ مذکور کے دستور کے موافق جاري ہونے کي بابت بھي اظہار دیا ہی واضح ہی کہ شیخ پیربخش مذکور کو اپنے خرچ اخراجات کے لیئے پانچ روپیہ دینے کا اقرار کیا تھا اور شیخ پیربخش مذکور نے سفینۂ مذکور کے موافق حاضر ہونے میں انکار اور تغافل کیا لہذا تمکو حکم ہی کہ شیخ پیربخش مذکور کو گرفتار کرکے عدالت مذکورہ کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور حاضر کرو اِسمیں تاکید جانو ۔

مقام مہر
۷ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع

اے بي
مجسٹریٹ

نمبر ۷ جس اسامي پر فوجداري کے جرم کي بابت نالش هو
اُسکے حاضر هونے کے لیئے اشتهار

ضلع چوبیس پرگنه کي فوجداري عدالت کا اشتهار

ازبسکه رام دهن ساکن سیالده پر ڈکیتي کي علت میں رمضو ساکن سیالده نے نالش کي هی اور ایک وارنت ۷ اپریل کو اُسکي گرفتاري کے لیئے جوابدهي کے واسطے جاري هوا تها اور محمد ناظم ناظر کي رپوت مورخه ۱۲ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع سے واضح هی که رام دهن مذکور روپوش هو گیا هی جس سبب سے وارنت مذکور اُسپر جاري نهیں هوسکتا لهذا دفعه ۴ قانون ۹ سنه ۱۷۹۶ ع کے بموجب اشتهار دیا جاتا هی که اگر رام دهن مذکور ۱۵ مئي سنه الیه کو یا اُس سے پیشتر جوابدهي کے لیئے حاضر نهوگا تو جمیع سزاؤں مندرجه قانون هذا کا سزاوار هوگا *

مقام مهر — اے بي
۱۴ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — مجسٹریت

نمبر ۸ گواهوں کا مچلکه

ازبسکه شیخ جانو ساکن سلکهیا نے پیرو ساکن سیالده پر زدوکوب کي نالش کي هی اور مدعي (یا مدعاعلیه) نے مجھے گواه ٹههرایا هی لهذا یهه مچلکه لکهدیتا هوں که ۱۲ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اُس سے پیشتر گواهي دینے کے لیئے ضلع چوبیس پرگنه کے صاحب مجسٹریت کے حضور حاضر هوونگا اور امر مذکور میں اگر کچهه قصور کروں تو جو کچهه جرمانه که صاحب مجسٹریت تجویز فرماویں اور اُسکے علاوه جو صرف که میري غیرحاضري کے سبب سے واقع هو سرکار میں ادا کرونگا اُسمیں عذر و حیله نکرونگا *

تحریر تاریخ ۷ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع *

العبـــــــد

شیخ رمضان ساکن دهرمتلا واقع شهر کلکته

نمبر ۹ اسامي کے حاضر هونیکي حاضر ضامني

ازبسکه سیفو ساکن سیالده پر زدوکوب کا اتهام درپیش هی اور اُسکي جوابدهي کے لیئے ۵ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اُس سے پیشتر ضلع چوبیس پرگنه کے صاحب مجسٹریت کے حضور اسے حاضر هونیکا حکم هی تو میں اقرار کرتا هوں که سیفو مذکور کو تاریخ مزبور پر صاحب مجسٹریت موصوف کے حضور حاضر کرونگا اور جب تک که حکم قطعي اتهام مذکور کي بابت

صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے نافذ نہوگا اُسکے حاضر کرنیکا ذمہ‌دار ہوں اور اگر اُسے حاضر نکروں تو سو روپیہ سرکار میں جرمانہ دوں اور کچھہ اُسمیں عذر و حیلہ درمیان نہ لاوں *

مورخہ ۵ مارچ سنہ ۱۸۴۱ ع

العبـــــد

پیر بخش

C

عدالت دیوانی کے احکام

نمبر ۱ سمنس

مصدرہ عدالت دیوانی ضلع ہوگلی

رام دھن ساکن بیدباٹی — شیخ عیدو ساکن قصائی ٹولہ واقع شہر کلکتہ

مدعی — مدعی علیہ

شیخ عیدو ساکن قصائی ٹولہ واقع شہر کلکتہ کے لیئے

واضح ہو کہ رام‌دھن ساکن بیدباٹی نے عدالت ہذا میں (یا بیدباٹی کے منصف یا ضلع ہذا کے صدرامین کی عدالت میں) تین سو روپیہ کی بابت تم پر نالش کی ہی لہذا قانون دوم سنہ ۱۸۰۶ ع کے بموجب تمہیں حکم دیا جاتا ہی کہ اپنی اطلاع شد اِس پر لکھہ کر اصالتا یا وکالتا ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع کو یا اس سے پیشتر دعوی مذکور کی جوابدہی کرو *

آج کے دن‌کہ ۵ اپریل سنہ ۱۸۰۶ ع ہی میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری ہوا *

مقام مہر — اے بی

جج

نمبر ۲ مدعاعلیہ کے احضار کے باب میں اشتہار

ضلع ہگلی کی دیوانی عدالت کا

شیخ عیدو ساکن قصائی ٹولہ واقع شہر کلکتہ کے لیئے

ازبسکہ رام دھن ساکن بیدباٹی نے عدالت ہذا میں (یا منصف بیدباٹی یا ضلع ہذا کے صدرامین کی عدالت میں) تین سو روپیہ کی بابت تم پر نالش کی ہی اور ایک اطلاعنامہ تمہارے نام اِس مضمون سے کہ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع کو یا اس سے پیشتر جوابدہی کے واسطے حاضر ہو جاری ہوا تھا اور ناظر (یا ڈپٹی شیرف کلکتہ) کی رپورٹ کے روسے واضح ہوتا ہی کہ باوجود تلاش اور تجسس کے تم نہ پائے گئے اور اطلاعنامۂ مذکور حسب ضابطہ تم پر جاری نہیں ہوا لہذا قانون ۲ سنہ ۱۸۰۶ ع کے بموجب یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ اگر

تم اصالتا یا وکالتا ۱۵ مئي سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اُس سے پیشتر حاضر نہوگے تو مقدمۂ مذکور یکطرفہ تجویز کیاجایگا گویا کہ تم خود دعوي مذکورکي جوابدهي کے لیئے حاضر تہے ●

آج کے دن که ۲۵ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع هی میرے دستخط اورعدالت کي مہرسے جاري هوا ●

مقام مہر　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اے بي

جج

نمبر ۳ سفینه

ضلع هگلي کي دیواني عدالت کا

رام دهن ساکن بیدباٹي　　　　　　　　　　شیخ عیدو ساکن قصائي ٹوله واقع شہر کلکته

مدعي　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مدعاعلیه

بابو رام داس ساکن قصائي ٹوله واقع شہرکلکته کے لیئے

ازبسکه مدعي (یا مدعاعلیه) کي طرف سے گواهي دینے کے لیئے تمهارا حاضرهونا ضرور هی لہذا تمہیں حکم هی که تم اصالتا عدالت هذا میں (یا منصف بید باٹي کے حضور) ۲ جون سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اس سے پیشتر گواهي دینے کے لیئے حاضرهو ●

آج کے دن که ۲۷ مئي سنه ۱۸۴۱ ع هی میرے دستخط اورعدالت کي مہرسے جاري هوا ●

مقام مہر　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اے بي

جج

نمبر ۴ گواه کي گرفتاري کا وارنٹ

ضلع هگلي کي دیواني عدالت کے ناظر محمد علي کے لیئے

ازبسکه بابو رام داس ساکن قصائي ٹوله واقع شہر کلکته پر ۲۹ مئي سنه ۱۸۴۱ ع کو رام دهن ساکن بیدباٹي کي طرف سے گواهي دینے کے لیئے سفینه حسب دستور جاري هوا تها اور شیخ منگلو پیاده کے اظہار کے روسے جسنے اطلاعنامه کے جاري هونیکي بابت موافق دستور کے اظہار دیا واضح هی که بابو رام داس مذکور کو اسکے اخراجات کے لیئے دس روپیه دینے کا اقرار کیاگیا تها اور بابو رام داس مذکور نے سفینۂ مذکور کے حکم کے بموجب حاضر هونے میں تغافل اورانکار کیا لہذا تمہیں حکم هی که بابو رام داس مذکور کو گرفتار کرکے ضلع مذکور کے صاحب جج (یا منصف بیدباٹي واقع ضلع مذکور) کے حضور حاضرکرو اسمیں تاکید جانو ●

مقام مہر　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　اے بي

مورخۂ ۱۰ جون سنه ۱۸۴۱ ع　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جج

نمبر ۵ مدعاعلیهٔ سے حاضرضامن لینے کے باب میں پروانه

ضلع هگلي کي دیواني عدالت کے ناظر محمدعلي کے لیئے

ازبسکه منشي خیرالله نے عدالت هذا میں جان سمتهه پر ایک هزار دوسو روپیه کا دعوی کیا هی اور منشي مذکور نے کافي گواهوں سے عدالت هذا کے صاحب جج کي خاطرجمعي

ني هی نه جان‌سمته مدبور روپوشي اور عدالت هذا کے علاقه سے چلے جانیکا ارادہ رکھتا هي
لهذا تمهیں حکم دیا جاتا هی که جان سمتهه مذکور سے عدالت هذا میں اصالتاً حاضر هونیکے لیئے
۱۵ سو روپیه کي ضمانت معتبر لےلو اور اگر جان سمتهه مذکور ضمانت معتبر نه دے سکے تو
تمهیں اختیار اور اجازت هی که اُسکو گرفتار کر کے عدالت هذا میں حاضر کرو *
آج کے دن که ۱۰ مئي سنه ۱۸۴۱ع هی میرے دستخط اور عدالت کي مهر سے جاري هوا *
مقام مهر — اے بي
جج

نمبر ۶ مدعاعلیه کي طرف سے مالضامني

ازبسکه ضلع هگلي کي دیواني عدالت میں منشي خیرالله نے جان‌سمتهه کے نام نالش کي هی اور میں مسمی رام موهن ملک ساکن سیالدہ واقع ضلع چوبیس پرگنه رضا ورغبت سے اُسکي بابت ضامن هوا هوں که مدعاعلیه مذکور جب تک که حکم قطعي کي تعمیل نهو حاضر هو کر جوابدهي اسکي کریگا اور جمیع احکام جو اس مقدمه میں نافذ هونگے بجالائیگا لهذا میں اپنے وارثوں اور وصیوں کي طرف سے اقرار کرتا هوں که مدعاعلیه مذکور خواہ اصالتاً یا وکالتاً ۲۰ مئي سنه ۱۸۴۱ ع کو یا اس سے پیشتر مقدمه مذکور کي جوابدهي کے لیئے حاضر هوگا اور علاوہ اسکے جب تک که مقدمه مذکور عدالت ضلع کے حضور زیر تجویز رهے یا جب تک که ڈگري عدالت موصوفه کي مقدمه مذکور میں بالکل تعمیل نهووے تب تک مدعي‌علیه مذکور ضلع کي عدالت مزبورہ میں جب کبھي که اُسکو صاحب جج طلب کریگا اصالتاً حاضر هوگا اور اگر بروقت طلب کے میں اُسے حاضر نکرسکونگا تو جتنے روپیه کي مدعاعلیه مذکور پر ڈگري هوگي اتنے روپیه میں اداکرونگا اور جو اور احکام که اُسکي نسبت جاري هونگے میں بجالاؤنگا بشرطیکه زر ڈگري ۱۵۰۰ روپیه سے زیادہ نه هوگا *

مورخه ۲۵ جون سنه ۱۸۴۱ ع

العبد — گواہ شد — گواہ شد

رام دهن ملک — بي جي — اے ایم

نمبر ۷ قرقي کا پروانه

ضلع هگلي کي دیواني عدالت کے ناظر محمد علي کے لیئے

ازبسکه شیخ سیفو نے نسبت رام سهاے سنگهه کي اس عدالت میں ۱۰۰۰۰ روپیه کي نالش کي هی اور شیخ سیفو مذکور نے کافي دلیلوں سے عدالت کي خاطرجمعي کي هی که مدعاعلیه مقدمه هارنے کے خوف سے ڈگري کے پیشتر اپنا مال اور اسباب فروخت

کیا چاهتا هی لہذا تمہیں حکم هی کہ رام سہاے سنگهہ مذکور سے ایک ضمانت معتبر ۱۲۰۰۰ روپیہ کي لےلو کہ عدالت مذکورہ کے حکم قطعي پر زر دعوي کے واسطے وفا کرے اور اگر رام سنگهہ مذکور ۲۴ گهنٹہ کے عرصہ میں ضمانت معتبر نہ دے سکے تو تمہیں اجازت اور حکم هی کہ جو زمین اور اسباب وغیرہ رام سہاے مذکور کي ملک سے هو ۱۲۰۰۰ روپیہ کي مالیت تک ضبط اور قرق کرلو اور جب تک کہ حکم قطعي صادر نهو ضبطي اورقرقي میں رکهو *

آج کے دن کہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۴۱ ع هی میرے دستخط اور عدالت کي مہر سے جاري هوا *

مقام مہر — اے بي

جج

نمبر ۸ مدعاعلیہ کي نسبت گرفتاري کا پروانہ

ضلع هگلي کي صدر دیواني عدالت کے ناظر کے لیئے

از بسکہ عدالت هذا کي ڈگري مورخہ ۱۵ مئي سنہ ۱۸۴۱ ع کے رو سے منسارام کو حکم تها کہ ۵۵۰ روپیہ یعني ۵۰۰ اصل اور ۵۰ خرچہ کي بابت شیخ عیدو کو ادا کرے اور منسارام مذکور نے باوجود اس ڈگري سے واقف هونیکے زر مذکور نہیں ادا کیا هی لہذا تمہیں حکم دیا جاتا هی کہ منسارام مذکور کو گرفتار کرو اور اگر ۵۵۰ روپیہ ڈگري اور خرچہ کي بابت اور ۱۰ روپیہ اِس حکمنامہ کے جاري هونے کے صرف کي بابت تم کو نہ ادا کرے تو عدالت هذا میں حاضر کرو کہ قانون کے بموجب نتیجہ پائے *

آج کے دن کہ ۲ جون سنہ ۱۸۴۱ ع هی میرے دستخط اور عدالت کي مہر سے جاري هوا *

مقام مہر — اے بي

نمبر ۹ قرقي کا پروانہ

ضلع هگلي کي دیواني عدالت کے ناظر کے لیئے

ازبسکہ عدالت هذا کي ڈگري مورخہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۴۱ ع کے رو سے کاشي‌ناتهہ کو حکم تها کہ ۵۵۳۳ روپیہ پانچ آنہ آٹهہ پائي یعني ۵۰۰۰ اصل اور ۳۳ روپیہ پانچ آنہ آٹهہ پائي فیصدي ۱۲ روپیہ سالیانہ سود کي بابت اور ۵۰۰ خرچہ کي بابت محمدعلي کو ادا کرے اور کاشي‌ناتهہ مذکور نے ڈگري هذا سے مطلع هوکر زر مذکور نہ ادا کیا لہذا تمہیں حکم هي کہ ۵۵۳۳ روپیہ پانچ آنہ آٹهہ پائي مذکور اور ۱۰۰ روپیہ اس حکمنامہ کي تعمیل کے صرف کي بابت کاشي‌ناتهہ مذکور کي زمین اور اسباب وغیرہ کي قرقي اور نیلام کے ذریعہ سے وصول کرو اور یہہ بهي حکم هی کہ کاشي‌ناتهہ مذکور کي زمین و اسباب وغیرہ کو قرقي

میں رکھو اور کہ اگر ۳۰ دن کے عرصہ میں ۵۶۳۳ روپیہ پانچ آنہ آٹھہ پائی معہ زر مناسب کے جو کہ اسباب و مال مقروقہ کی حفاظت میں صرف ہوا ہو نہ ادا کرے تو اُس مال و اسباب کو نیلام کرڈالو اور یہہ بھی حکم ہی کہ تم اطلاع کرو کہ اِس پروانہ کی تعمیل کے لیئے تم کیا کرو گے *

آج کے دن کہ ۲۸ جون سنہ ۱۸۴۱ ع ھی میرے دستخط اور عدالت ھگلی کی مہر سے جاری ہوا *

مقام مہر — اے بی
جج

(۱۰۷۷)

مـمالک مغربی کے ضلع و شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ جو جو امین سرکیولر نمبر ۱۹۷ مورخہ ۱۰ فبروری سنہ ۱۸۳۷ ع کے رو سے مقرر ھیں انکی کارپردازی پر ملاحظہ فرمانا چاھیئے جس سے واضح ہو کہ آیا عہدہ‌داران مذکور اپنے عہدہ کا سرانجام بشایستگی و چالاکی کرتے ھیں یا نہیں اور کہ ہر ایک ضلع میں اُنکی تعداد امور مجموعہ کے موافق ھی یا نہیں اور اِن چند مراتب میں عندالتحقیقات اغلب ھی کہ زیادہ تر بے انتظامی اور بے ترتیبی پائی جاوے *

۲ اِن لوگوں کے امورات کا انتظام کرنیکے لیئے صاحبان جج کو مناسب ھی کہ ایک ماھواری کیفیت جس سے واضح ہو کہ امین ہر روز کس کام میں مصروف رہے اور وقت بوقت کیا کیا کام اُنکی سپرد ہوا اور اُنہوں نے کتنے عرصہ میں اُسکو انجام دیا طلب فرماویں پس کیفیت مذکورہ پر جسکو صاحبان صدر کے حضور بھیجنے کی احتیاج نہیں سرسری ملاحظہ کرنے سے سرکاری کاروبار میں امینوں کی تندھی کا حال اور یہہ بھی کہ آیا امینان مذکور ضلع میں جسقدر کام ھی اُتنے ھی ھیں یا اُس سے کم و بیش منکشف ہوگا اور اُسی کے روسے صاحبان جج جیسا مناسب جانیں تجویز فرماوینگے *

۳ صاحبان صدر ارشاد فرماتے ھیں کہ دربندولا ایسا قرار پایا کہ امین جو سرکیولر مذکور کے روسے مقرر ہوئے بعلت غفلت یا کسی اور اطوار ناپسندیدہ کے جو معزولی کے لایق ہوں حضور صاحبان ضلع سے بدون اطلاع صاحبان صدر کے موقوف ہوسکیگا کسواسطے کہ امین لوگ متعلق ھیں عدالتوں دیوانی سے مگر البتہ اپیل اُسکا قوانین کے روسے عدالت صدر میں ہوسکیگا *

۴ جو رسوم کہ عہدۂ امینی کے امورات متعلقہ کے انجام دینے کے واسطے مقرر ھی خصوصا اُس حالت میں جب کہ کوئی جایداد قرق ہوکر امین کی تحویل میں ہو اور اُسکی بابت کچھہ محنت اور اخراجات اُسکے ذمہ پڑیں اور آخرالامر جایداد مذکورہ کا نیلام نہونے کے سبب کوئی صورت اُسکے وصول کی عمل میں نہ آوے اُسکی بابت صاحبان عدالت کو اکثر

نے سرشتگیاں واضح ہوئیں لہذا امر مذکور کا انتظام کرنیکی نیت سے پیشتر اسکے کہ کوئی دستور خاص مقرر ہو سرکیولر ھذا صاحبان جج کے ملاحظہ کے واسطے مشتہر کیا جاتا ھی ٭

مقام الہ آباد　　　　موزلي سمتھہ

۳ جولائي سنہ ۱۸۴۱ ع　　　　رجسٹر

(۱۱۱۲)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

چونکہ صدر دیواني عدالت کي ڈگري ھاے عدم اجرائي کي بابت جو صدرامین اعلی کي کچھري میں پیش ھوں اور جنکي بابت عدالت ممدوحہ احکام اپنے پاس صدرامین اعلی کے خود بیواسطہ ارسال کیا کرتے ھیں سرکیولر نمبر ۸۰۷ مورخہ ۷ مئي میں جو ماہ جون گذشتہ کي ا تاریخ کے گزٹ میں مشتہر ھوا کچھہ ذکر نہیں ھوا ھی لہذا صاحبان عدالت صدر سرکیولر مذکور کي بابت ارشاد فرماتے ھیں کہ جو دستورالعمل ریٹرن ھاے سہ ماھي کے ارسال کرنے اور ریٹرن میعادي کے موقوف رکھنے کي بابت اسمیں لکھا گیا ھی صدرامیندان اعلی سے بھي متعلق ھوگا اور انکو حکم ھی کہ کوایف ضروري بطور نقشہ ملحقہ سرکیولر مذکور کے جج صاحب کي خدمت میں بھیجیں تاکہ صاحب موصوف اسے اپني انگریزي کیفیت میں مندرج کرکے صاحبان صدر موصوفہ کے حضور ھر سہ ماھي پر ابلاغ کریں ٭

مقام الہ آباد　　　　موزلي سمتھہ

۱۶ جولائي سنہ ۱۸۴۱ ع　　　　رجسٹر

جن جن امیدواران عہدۂ منصفي نے پہلي تاریخ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع کے امتحان کے جلسه میں ارباب کمیٹي هاے ممتحن سے سند حاصل کي سو صاحبان صدر دیواني عدالت اطلاع عام کے واسطے اُنکي اسم نویسي مشتهر فرماتے هیں

	امیدوار کا نام	اُسکے باپ کا نام	عمر	مسکن
بریلي کے صاحبان کمیٹي کے جلسه میں	۱ ایچ این ایل برکلي صاحب	ایچ جے ایف برکلي صاحب ...	۲۲ سال	بریلي
	۲ حیدر علي خاں	محمد علي خان	۳۸ سال	شاهجهانپور
	۳ اکبر علي خان	عطاء الله خان	۴۰ سال	بریلي کا پرانا شهر
	۴ وزیرالدین	صدرالدین	۴۵ سال	بریلي
	۵ محمد حسن شهر بریلي کے علاقجات کا منصف جسکے امتحان کے واسطے دستورالعمل ۱۰ مورخه ۴ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کے رو سے حکم هوا	ابوالحسن	۳۶ سال	ایضا
آگره کے صاحبان کمیٹي کے جلسه میں	۱ رنجیت سنگهه	کشن سهاے	۲۶ سال	قصبۂ سراوه ضلع میرٹهه
	۲ سید محمد خان	سید محمد متقي خان	۳۰ سال	خاص دهلي
	۳ دوبے بلدیو پرشاد	چندن سنگهه	۳۲ سال	علیگڈه
	۴ یوسف شاه خان	خیرن شاه	۳۶ سال	شهر بریلي
	۵ دوبے جوالا پرشاد	کندن لال	۳۰ سال	علیگڈه
بنارس کے صاحبان کمیٹي کے جلسه میں	۱ حسن رضا	سید کرامت علیخان	۳۹ سال	شهرالهآباد
	۲ مومن علي	شیخ کرم علي	۴۰ سال	ایضا
	۳ کانجي سهاے	جگرو لال	۳۳ سال	دریوه پان واقعه شهر الهآباد

موزلي سمتهه

رجسٹر

(۱۲۵۰)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

صاحبان صدر چاهتے هیں که تمامي صاحبان جج اپنے اضلاع کے منصفوں کو قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع کي دفعه ۲۱ کي ضمن دوسري کي طرف متوجهه کرکے حکم دیں که وے تفسیر قانون نمبر ۷۷۵ کي مراد کے بموجب جسمیں که اطلاعنامه کے حامل کے اظهار لینے اور اسکے اجرا کے گواهوں کے اظهار لینے کي بابت تاکید هی تجویز یکطرفي سے پیشتر درباب جاري هونے اطلاعنامه کے مدعیٰ علیه پر اُنسے که جنکي معرفت اور جن گواهوں کے آگے که وه جاري هوا هو تحقیقات کریں کیونکه صاحبان صدر کو یقین متصور هی که بعضے ضلعوں میں قانون مذکوره بالا کے بموجب عمل نهیں هوتا هی *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۳ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع — رجستر

(۱۳۰۹)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج اور کماؤن اور ساگر کے صاحبان
کمشنر اور سپاتو کے پولیٹیکل اجنت کے لیئے

دربنولا ایک منصف کو خود اسکے سرشته کے مذکوري چپراسي نے عدالت کے اجلاس میں حمله کرکے زخمي کیا لهذا بتوسیع نظامت عدالت کے سرکیولر مرقومة الحاشیه *

* نمبر ۱۷۲ مورخهٔ ۱۲ کے صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که آینده سے عدالت دیواني
جون اور ۷ اگست میں سواے پهره کے سپاهي کے اور شخص هتهیار باندهکر نجا نے
سنه ۱۸۳۵ ع پاویں *

۲ صاحبان جج کو چاهیئے که دستورالعمل هذا سے اپنے عهده داران توابعین کو بخوبي آگاه کردیں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۶ اگست سنه ۱۸۴۱ ع — رجستر

(۱۳۲۱)

ممالک مغربي کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیئے

۱ منصفونکي عدالتونکي رویداد کي بابت جهاں جهاں که رواج ناجائز مستعمل هوں انکو اصلاح دینے کے لیئے صاحبان صدر نے مناسب متصور فرمایا که تصریحات مفصلهٔ ذیل اطلاع عام کے واسطے اشتهار کي جاویں *